

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ (النور: ١٥)

نور پر نور ہے، اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے

نور علی نور



مُرَقَّعاتِ بُہائِیہ امام ربانی مجددِ اَلتَّوَّابِ ثانی

مُتَرَبِّع

ابنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَسْرَوَانِي

اسلامی بیورو پاکستان
۲۰۰۵ / ۱۴۲۵ھ

امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نُورٌ عَلٰی نُورٍ ط یَهْدِی اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ یَّشَآءُ (النور: ۳۵)

(نور پر نور ہے اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے)

نور علی نور

مرقعات امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی

مرتبہ

صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد

امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

(۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء)

(جملہ حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام	_____ نور علی نور
مرتب	_____ صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
نظر ثانی	_____ محمد عالم مختار حق
طابع	_____ حاجی محمد الیاس
مطبع	_____
طباعت	_____ ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء
اشاعت	_____ اول
تعداد	_____ ایک ہزار
ناشر	_____ امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی
قیمت	_____

ملنے کے پتے

پاکستان

- ☆ امام ربانی فاؤنڈیشن اے۔ اے۔ پلاٹ نمبر ۲۳، اسٹڈیم لین نمبر ۴، خیابان شمشیر فیروز، ڈیفنس باؤسنگ سوسائٹی کراچی فون نمبر ۵۸۰۹۹۳-۰۲۱
- ☆ ادارہ مسعودیہ ۲/۶-۵-ای، ناظم آباد کراچی، فون نمبر ۶۶۱۴۷۴-۰۲۱
- ☆ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، محمد بن قاسم روڈ، آف ایم۔ اے۔ جناح روڈ، کراچی، فون نمبر ۲۲۱۳۹۷-۰۲۱
- ☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال سینٹر اردو بازار، کراچی، فون نمبر ۲۶۳۰۳۱۱-۰۲۱
- ☆ شرکت اسلامیہ، مسلم منزل، حمید پورہ کالونی نمبر ۱، میر پور خاص (سندھ) فون نمبر ۷۵۶۱۸-۰۲۳۱
- ☆ ادارہ مظہر اسلام، نئی آبادی، مجاہد آباد، مغل پورہ لاہور۔ ۵۴۸۴۰ فون نمبر ۶۰۱۵۱-۰۴۲
- ☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، ۲۵، جاپان مینشن ریگل چوک، صدر کراچی۔ ۷۴۴۰۰ فون نمبر ۷۷۵۱۵-۰۲۱
- ☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، گلی نمبر ۳۸/۴۴-۴-ایف۔ ۶/۱، اسلام آباد۔ ۴۴۰۰۰ فون نمبر ۲۸۲۵۵۸-۰۵۱
- ☆ دارالعلوم سلطانیہ، کالا دیو، ضلع جہلم فون نمبر ۳۰۸۸۹-۷۳۴۸۱۱، موبائل ۹۵۱۲۹۲۰-۰۳۰۰
- ☆ رکن الاسلام پبلی کیشنز، رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، ہیر آباد حیدر آباد (سندھ) فون نمبر ۶۳۷۹۴، ۶۱۷-۰۲۳۱
- ☆ فرید یک اسٹال، ۳۸-اردو بازار لاہور، فون ۷۲۳۸۹۹-۰۴۲
- ☆ مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ لاہور
- ☆ مکتبہ رضویہ، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ لاہور، فون نمبر ۲۲۶۱۹۳-۰۴۲
- ☆ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی نزد پولیس چوکی، محلہ فرقان آباد یونیورسٹی روڈ، کراچی فون ۴۹۱۰۵۸۴-۰۲۱
- ☆ مکتبہ بستان العلوم، جامعہ نقشبندیہ کڈہالہ (مجاہد آباد) براستہ گجرات آزاد کشمیر فون نمبر ۵۵۰۵۹۵-۷۷۵۰۶۲، ۷۷۵۰۶۲-۰۳۳۲
- ☆ داراللمبغین، جامع مسجد قادریہ شیر ربانی، ۱۲۱، ایکڑ اسکیم، منن آباد لاہور
- ☆ حوزہ نقشبندیہ، کاشانہ شیر ربانی، مکان نمبر ۵، جمیری اسٹریٹ، تجویری محلہ، دربار داتا گنج بخش لاہور، فون نمبر ۱۳۱۳۳۵۶-۰۴۲
- ☆ دربار عالیہ مرشد آباد شریف، بالقابل آڈٹ کالونی، کوہاٹ روڈ، پشاور (سرحد) فون نمبر ۲۵۲۳۷۹-۰۹۱
- ☆ مفتی محمد جان نعیمی، دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ، بلیر، کراچی، (سندھ) فون نمبر ۴۵۰۹۰۷-۰۲۱

FOREIGN COUNTRIES

- ✚ Mr. Ishoni Mahram Naqshbandi, Kabadian, K13, 50 year USR Dushanba City, Kizakistan (USR).Ph: 0099 2372-317597.
- ✚ Mr. Usman Ali, Al-Madina Restaurant No. 6 of Jaungymuan, West Road, 9th Floor (CHINA). Ph: 0086-86509714 / 6627
- ✚ Sufi Abur Rahman C/o Taj Hotel, Badshah Chowk, Sringar Kashmir (INDIA). Ph:0194 - 2416785, 2416785.
- ✚ Mr. Shaikh Nematullah Khalil Ibrahim, Imam Islamic Centre, Japan 1-6-11 Ohara Setagaya, Tokyo, (JAPAN).Ph: 0334606169
- ✚ Green Dove International Ltd. 148 - 164 Gregory Boulevard, Nottingham NG7, 5 JE, (U.K.). Tel: 0115-911 7222.
- ✚ Dr. Ahmed Mirza, 720-E, Bridle Way Gilbert A2 85296 (U.S.A.) Tel: 4807929746
- ✚ Mawlana Ghulam Rasool Naqshbandi Kashmeri, Rue Wander, Moelen 1 B - 1080 Belgium PXL. Mobile 0032-479-863-786.
- ✚ Mr. Munir Hussain Masoodi, 46-Holly Lane Smethwick, West Midlands B67 7JD. (U.K). Tel: 07810525092.
- ✚ Mr. Masood Ahmed Ashrafi, Chairman, Global Islamic Mission, 355, Walnut Street # 2, Yonkers, New York-10701 (U.S.A). Tel: (914) 476 1426.
- ✚ Shah Zulfiqar Ali, 2022 - 100 Mornelle Court Toronto on, M1E 4 x 2 (CANADA). Ph: (416)534-8953.
- ✚ Allama Badr al-Qaudri, Director Islamic Academy, Jacobmaris Straat-37, Den-Haag 2526 A,P (Holland)
- ✚ Mawlana Qamaruddin, M.M.M.F. Vill: Rawli, P.O. Moenpur-3086, District Sunamgang, (Bangladesh).
- ✚ Abu al-Nasr Anas Farooqi Shah Abdul Khair Academy, Dargah Shah Abul Khair, Shah Abul Khair Road, Delhi - 6, (INDIA). Ph: 23263952.
- ✚ Dr. Mufti Muhammad Mukarram Ahmed, Nusratul Islam Educational Society, Masjid Fatehpuri, Delhi-6, (INDIA). Ph:23918322, 23979610.
- ✚ Khalifa Muhammad Yahya, Roza Shareef, Sirhind, District Fatehgarh, Pin code-140406.(INDIA) Ph:01763-30144.
- ✚ Mawlana Muhammad Qamaruddin Rizvi, Maktaba-i-Rizvia, 423-Matia Mahal, Jama Masjid Delhi 110006, (INDIA) Ph: 23264524.

مختصر و کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بلغ العالیٰ بحالہ

کشف اللہ فی بحالہ

خندہ مع خصالہ

صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

کلام شیخ سعدی

کتبہ گوہر علم

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

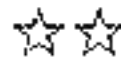
انتساب

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ
(امام و خطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی)
کے نام

- جو آئینہٴ سیرت مصطفیٰ تھے
- جو کوہ صبر و استقامت تھے
- جو ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا تھے
- جو علم و دانش کے کوہ گراں تھے
- جو مرجع علماء و مشائخ اہل سنت تھے
- جن کے دم پر سے شریعت و طریقت کے ایوان روشن تھے
- جن کی خاموشی پر گویائی قربان تھی
- جو دشمنوں کو بھی سینے سے لگاتے تھے
- جو بدخواہوں کو بھی گلے لگاتے تھے
- سادگی و عاجزی جن کا شعار تھا
- جن کی ہیبت سے کفر و شرک کے ایوان لرزتے تھے
- جن کے دست حق پرست پر بے شمار غیر مسلم مشرف باسلام ہوئے
- جن کی مقدس زندگی ملت اسلامیہ کے لئے نمونہ تھی
- جن کا دل عشق مصطفیٰ سے سوزاں تھا
- جن کو جو کوئی دیکھتا، اگر دیدہ ہو جاتا
- جن کی زندگی سے خوف و غم نکال کر نفس مطمئنہ عطا کیا گیا
- جو قرآن کریم تلاوت کرتے تو یوں محسوس ہوتا کہ قرآنی حکیم نازل ہو رہا ہے اور دلوں پر ثبوت ہو رہا ہے
- جنہوں نے غم و الم سے بھرپور زندگی خوشی خوشی گزاری
- جن کی صحبت میں دل کی دنیا بدل جایا کرتی تھی
- جو خانقاہ نشین تھے، خانقاہی رسوم سے پاک، متبع سنت رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)
- جن کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت میں گزرتا تھا
- جن کی بلند حوصلگی نے دنیا کے بدلے آخرت کو قبول کیا
- جو اپنے عہد میں سلسلہٴ نقشبندیہ مجددیہ کے آفتاب تھے
- جن کے افکار عالیہ آسمان ہدایت کے ستارے تھے
- جن کے نشان قدم منزل کا نشان تھے
- جن کو موت بھی نہ مار سکی
- جو مرنے کے بعد بھی زندہ ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کرنیں



۱۱

اقبال مظہری

..... حرف آغاز جاوید

۱۳

علامہ محمد عبد الحکیم اختر شاہ جہان پوری

۲..... ماد و سال حضرت مجدد الف ثانی

۱۸

علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی

۳..... امتیازات امام ربانی

۲۴

محمد سلیم جان سلیم مجددی

۴..... میلاد مجدد

۲۷

عابد حسین عابد سہوانی

۵..... کدام شاد و مجدد

۳۱

ابوالسرور محمد مسرور احمد

۶..... مجدد اعظم

۷..... نور علی نور

۴۷

مرقع مقامات مقدسہ



۷۹

مرقع نقشبندی



۹۳

مرقع مجددی اول



۱۱۹

مرقع جہاں گیری



۱۳۹

مرقع مجددی دوم



شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت سرہند شریف (مشرقی پنجاب بھارت) میں ۱۷۶۳ھ/ ۱۷۸۱ء میں ہوئی اور ۱۸۳۳ھ/ ۱۸۲۲ء میں سرہند شریف ہی میں آپ نے وصال فرمایا، آپ کی ذات محتاج تعارف نہیں، عرب و عجم میں آپ کا سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ پھیلا ہوا ہے، آپ کی تعلیمات اور افکار عالیہ سے جہاں روشن ہے، تاریخ اسلام پر آپ کی گہری چھاپ ہے، آپ نے اپنے تجدیدی کارناموں سے ایسا انقلاب برپا کیا جس کے اثرات آج بھی نظر آ رہے ہیں، عہد جدید میں آپ کی ذات ہی مسلمانان عالم کو متحد کر سکتی ہے، آپ کی تعلیمات ملت اسلامیہ کا عظیم سرمایہ ہیں..... ۲۰۰۲ء میں انہیں تعلیمات کو عام کرنے کے لئے راقم السطور نے امام ربانی فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی اور ایک انسائیکلو پیڈیا ”جہان امام ربانی مجدد الف ثانی“ کے عنوان سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی حیات، افکار و تعلیمات اور دینی خدمات پر علمی، تحقیقی مقالات کی تدوین اور اشاعت کا اہتمام کیا جس کی چھ جلدیں ان شاء اللہ ۲۰۰۵ء میں شائع ہو جائیں گی، ساتویں جلد بھی تیاری کے مرحلے میں ہے جو بعد میں بطور ضمیمہ شائع ہوگی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی میں تقریباً ۱۲۵ رنگیں فلمیں تھیں اس کے علاوہ ۷۰ سادہ فلمیں اور ۸۰ دوسرے عکس اور اوراق بھی ہیں، ابتداء میں خیال تھا کہ یہ رنگیں فلمیں مختلف ابواب کے تحت مرقعات کی صورت میں شامل کی جائیں چوں کہ اس طرح ان فلموں سے عام قارئین کا استفادہ کرنا مشکل نظر آیا اس لیے یہ تجویز ہوئی کہ ان کو ”نور علی نور“ کے عنوان سے علیحدہ کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے تاکہ عام قارئین بھی استفادہ کر سکیں۔ ان فلموں کی فراہمی میں محمد حسن خاں، دہلی (ہند)، ڈاکٹر احمد مرزا (امریکہ)، محمد سمیل مسعودی، محمد انیس مسعودی، نور احمد مسعودی (کراچی) نے خصوصی تعاون کیا ان کے علاوہ بہت سے احباب نے تعاون کیا جن کا ذکر ہر ایک باب کے سرورق پر کر دیا گیا ہے، جناب خورشید عالم گوہر رقم (لاہور) خطاطی اور جناب افتخار احمد حافظ (راولپنڈی) کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، ہم سب معاونین کے تہ دل سے ممنون ہیں۔ ان فلموں کو پانچ مرقعات میں مندرجہ ذیل تفصیل سے شامل کیا گیا ہے۔

۱..... مرقع مقامات مقدمہ

۲..... مرقع نقشبندی

۳..... مرقع مجددی اول

۴..... مرقع جہاں گیری

۵..... مرقع مجددی دوم

مرقع مقامات مقدمہ میں ان شخصیات سے متعلق عمارات اور مقابر کی فلمیں ہیں جن کا مکتوبات امام ربانی میں ذکر کیا گیا ہے..... مرقع نقشبندی میں سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر اولیاء خواجہ بہاء الدین نقشبندی، خواجہ باقی باللہ اور ان کے صاحبزادہ گان علیہم الرحمۃ سے متعلق مقابر اور عمارات کی فلمیں ہیں..... مرقع مجددی اول میں حضرت مجدد الف ثانی، آپ کے والد، اساتذہ، برادر طریقت وغیرہ سے متعلق فلمیں ہیں..... مرقع جہاں گیری میں اکبر بادشاہ، جہاں گیر بادشاہ، شاہجہان بادشاہ، اورنگ زیب عالم گیر اور شہزادی روشن آراء سے متعلق عمارات و مقابر کی فلمیں ہیں..... اور مرقع مجددی دوم میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی اولاد امجاد، خلفاء اور سلسلہ مجددیہ کے دیگر مشائخ کرام سے متعلق مقابر و عمارات کی فلمیں ہیں۔

اس مجموعے کی جمع و ترتیب میں ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، سید محمد شعیب افتخار مسعودی اور نور احمد مسعودی نے خاص تعاون کیا اور طباعت و جلد بندی میں حاجی محمد الیاس مسعودی اور برادر م منصور احمد مسعودی نے خاص جدوجہد کی راقم الحروف ان سب معاونین اور محبین کا تہ دل سے ممنون ہے۔

جاوید اقبال مظہری عفی عنہ

بانی امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۰ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ

۲۶ ستمبر ۲۰۰۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
 ماہ رسال
 (سیرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ)
 علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری

☆☆

- ۱..... حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی سرہند شریف میں پیدائش ۱۳ شوال ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء
- ۲..... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی علوم عقلیہ و نقلیہ میں سند فراغت ۹۸۸ھ/۱۵۸۰ء
- ۳..... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی پہلی مرتبہ اکبر آباد (آگرہ) تشریف آوری ۹۹۳ھ/۱۵۸۳ء
- ۴..... رسالہ ”اثبات النبوة“ کی تصنیف ۹۹۳ھ/۱۵۸۶ء
- ۵..... حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شادی خانہ آبادی ۹۹۷ھ/۱۵۸۹ء
- ۶..... آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت ۱۰۰۰ھ/۱۵۹۱ء
- ۷..... ”کوائف مذہب شیعہ“ کے تاریخی نام سے روافض کا رد لکھا ۱۰۰۲ھ/۱۵۹۳ء
- ۸..... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے دوسرے فرزند خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۰۵ھ/۱۵۹۶ء
- ۹..... آپ کے والد محترم خواجہ عبدالاحد علیہ الرحمۃ کا وصال ۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء
- ۱۰..... آپ کے تیسرے فرزند اور جانشین خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء
- ۱۱..... پہلی مرتبہ دہلی حاضری اور حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں خلافت و اجازت سے سرفرازی اور حصول کمالات عالیہ ۱۰۰۸ھ/۱۵۹۹ء
- ۱۲..... شاہ سکندر لکھنوی علیہ الرحمۃ نے حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ (۵۶۱ھ/۱۱۶۳ء) کا فرقہ خلافت حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ تک پہنچایا ۱۰۰۸ھ/۱۵۹۹ء
- ۱۳..... حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں دوسری بار حاضری ۱۰۰۹ھ/۱۶۰۰ء
- ۱۴..... ”رسالہ تہلیلہ“ کی تصنیف ۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء
- ۱۵..... آپ کے چوتھے فرزند خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء
- ۱۶..... رحمت دو عالم ﷺ نے اپنے دست خاص سے آپ کو خلعت قیومیت پہنائی ۱۹ ربیع الاول ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲ء
- ۱۷..... تیسری دفعہ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں حاضری ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
- ۱۸..... حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کا وصال ۲۵ جمادی الآخر ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
- ۱۹..... وصال مرشد کے وقت لاہور سے فوراً تعزیت کی غرض سے چوتھی دفعہ دہلی حاضری ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
- ۲۰..... اپنے پیر و مرشد خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے عرس میں شمولیت کی غرض سے پانچویں مرتبہ دہلی حاضری ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۳ء
- ۲۱..... ”شرح رباعیات“ نامی رسالہ تحریر فرمایا (غالباً) ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۴ء
- ۲۲..... شیخ احمد برکی علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کر کے تبلیغ دین کے لیے ان کے وطن میں واپس بھیج دیا ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
- ۲۳..... مولانا صالح کولابی علیہ الرحمۃ کو خلافت دے کر طالقان میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
- ۲۴..... مولانا قاسم علی علیہ الرحمۃ کو خلافت دے کر ماوراء النہر میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
- ۲۵..... شیخ یوسف اور شیخ حسن رحمۃ اللہ علیہما کو خلافت سے سرفراز کیا ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
- ۲۶..... خراسان، بدخشاں اور توران کے ہزاروں افراد اور کتنے ہی علماء و مشائخ حاضر بارگاہ ہو کر آپ کے ارادت مندوں میں شامل ہوئے ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
- ۲۷..... شیخ طاہر بدخشی علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کیا ۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷ء
- ۲۸..... رسالہ ”معارف لدنیہ“ تصنیف فرمایا ۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷ء
- ۲۹..... آپ کے پانچویں فرزند خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء
- ۳۰..... خواجہ میر نعمان علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کر کے دکن میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا ۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء
- ۳۱..... خواجہ محمد اشرف کابلی اور شیخ میرک رحمۃ اللہ علیہما جیسے مشائخ کی آپ کے حلقہ ارادت میں شمولیت ۱۰۱۹ھ/۱۶۱۰ء
- ۳۲..... رسالہ ”مہدء و معاد“ کی تدوین ۱۰۱۹ھ/۱۶۱۰ء

۳۳..... فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز فرمایا
۳۴..... علامہ عبدالکلیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ (المتوفی ۱۰۶۷ھ/۱۶۴۷ء) جیسے نابغہ عصر
عالم کی آپ کے ارادت مندوں میں شمولیت

۱۰۲۱ھ/۱۶۱۲ء
۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء

۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء
۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء

۳۵..... شیخ حمید اللہ علیہ الرحمۃ کو خلافت سے نواز کر تبلیغ دین کے لیے بنگال بھیجا
۳۶..... بہت سے جنات کی اپنے بادشاہ سمیت آپ کے
دست حق پرست پر بیعت

۱۰۲۳ھ/۱۶۱۵ء
۷ ربیع الاول ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۳۷..... آپ کے ساتویں فرزند خواجہ محمد یحییٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت
۳۸..... آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کا مرض طاعون سے وصال

۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۳۹..... ان سے چند گھنٹے بعد آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کا اسی مرض سے وصال
۴۰..... اسی مرض سے آپ کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا وصال

۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۴۱..... اسی مرض سے آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کا وصال
۴۲..... مولانا یار محمد جدید بدخشی علیہ الرحمۃ نے ”مکتوبات امام ربانی“ کا دفتر اول مرتب کیا۔ جس
میں ۳۱۳ مکتوبات ہیں

۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء
۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

۴۳..... مولانا محمد قاسم علیہ الرحمۃ کو ستر آدمی دے کر ترکستان میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا
۴۴..... مولانا فرخ حسین علیہ الرحمۃ کو چالیس آدمی دے کر عرب، یمن، شام اور روم میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا

۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء
۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

۴۵..... مولانا محمد صادق کا بی بی علیہ الرحمۃ کو دس آدمیوں کا نگران بنا کر کا شغیر بھیجا
۴۶..... شیخ احمد برکی علیہ الرحمۃ کو تیس خلفاء سمیت تبلیغ دین کے لیے توران، بدخشاں اور خراسان بھیجا

۱۰۲۷ھ/۱۶۱۸ء
۱۰۲۷ھ/۱۶۱۸ء

۴۷..... شیخ بدیع الدین علیہ الرحمۃ کو شاہی لشکر میں تبلیغ دین پر مامور فرمایا
۴۸..... مولانا عبدالحی حساری علیہ الرحمۃ نے ”مکتوبات امام ربانی“ کے دوسرے دفتر کو ”نور الخلائق“ کے
تاریخی نام سے مرتب کیا۔ اس دفتر میں ۹۹ مکتوبات ہیں

۱۰۲۸ھ/۱۶۱۸ء
۱۰۲۹ھ/۱۶۱۹ء

۴۹..... سرمایہ ملت کے اس نگہبان کو گوالیار قلعے میں محبوس کر دیا گیا
۵۰..... تقریباً ایک سال بعد آپ کو رہا کر کے لشکر کے ساتھ رکھا گیا

۱۰۳۱ھ/۱۶۲۱ء
۲۸ صفر ۱۰۳۲ھ/۱۶۲۳ء

۵۱..... خواجہ محمد ہاشم کشمی علیہ الرحمۃ نے ”مکتوبات امام ربانی“ کے تیسرے دفتر کو ”معرفت الحقائق“
کے تاریخی نام سے مرتب کیا

۱۰۳۳ھ/۱۶۲۳ء
۲۸ صفر ۱۰۳۲ھ/۱۶۲۳ء

۵۲..... وصال سے تقریباً ایک سال پہلے لشکر شاہی سے دولت کدے پر واپسی
۵۳..... سرمایہ ملت کے اس عدیم الشال نگہبان کا وصال پر ملال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امتیازاتِ امام ربانی مجدد الف ثانی

مرشد کریم خواجہ باقی باللہ، حضرت مجدد الف ثانی اور آپ کے خلفائے کرام علیہم الرحمۃ کے مکتوبات شریف
اور دوسرے محققین کی تصانیف کی روشنی میں

علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی

☆☆

- ۱..... ولادت باسعادت سے قبل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات اہل اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ نے آپ کی آمد آمد کی خبر دی۔
- ۲..... چار سو برس پہلے حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا نور مشاہدہ فرمایا اور آپ کیلئے اپنا مقدس جنبہ شریف عطا فرمایا جس کو
زیب تن فرما کر حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے انتہا فیض پایا۔
- ۳..... مرشد کریم حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضری سے قبل آپ کی قطبیت کی استعداد اُن پر ظاہر کر دی گئی۔
- ۴..... مرشد کریم نے آپ کے عالم افروز نور کو سرہند شریف میں ایک عظیم شمع کی صورت میں ملاحظہ فرمایا۔
- ۵..... مرشد کریم کی یہ پیش گوئی کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ایسے چراغ ہیں جن سے سارا جہان روشن ہوگا۔
- ۶..... مرشد کریم کی خدمت میں آپ طالب بن کر نہیں بلکہ مطلوب بن کر حاضر ہوئے اور وہ کچھ پایا جو دوسروں نے بہت کم پایا ہوگا۔
- ۷..... مرشد کریم کی خدمت میں نہایت سرعت سے صرف ڈھائی ماہ کے عرصے میں سیر و سلوک کی منازل طے کیں۔
- ۸..... مرشد کریم نے تکمیل کے لیے طالبوں کو آپ کی طرف بھیجا۔
- ۹..... مرشد کریم نے آپ سے روحانی استفادہ کیا۔
- ۱۰..... مرشد کریم کا آپ کا بے حد ادب کرنا جس کو عجائباتِ زمانہ میں شمار کیا گیا۔
- ۱۱..... حق تعالیٰ نے یہ قدرت بخشی تھی کہ جس کو چاہتے دلالت کی اعلیٰ منزل تک پہنچا دیتے۔
- ۱۲..... حق تعالیٰ نے آپ کو حق الیقین کی دولت سے سرفراز فرمایا۔
- ۱۳..... اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے اور حضور انور ﷺ کے قرب خاص سے نوازا۔
- ۱۴..... بفضل رب کریم وہ راز بتا دیے گئے کہ اگر کھول دیے جاتے تو اپنے بیگانے ہو جاتے اور آپ کو شبیدہ کر دیا جاتا۔
- ۱۵..... آپ سے حق تعالیٰ نے بلا واسطہ کلام فرمایا۔
- ۱۶..... آپ حضور انور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستخط اور مہر خاص سے آپ کو آخرت
کا اجازت نامہ عطا فرمایا۔ اور مقام شفاعت سے نوازا۔
- ۱۷..... حضور انور ﷺ نے آپ کو بشارت دی کہ ”قیامت کے دن کئی ہزار گناہ گاروں اور خطا کاروں کو تمہاری شفاعت سے بخش دیں
گے۔“
- ۱۸..... آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے مقامات کی سیر کرائی گئی۔
- ۱۹..... حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو علم لدنی عطا فرمایا۔
- ۲۰..... آپ کو ولایت اور اقتباس کمالِ نبوت کی ساری نسبتوں سے سرفراز کیا گیا اور اس راہ کا کوئی کوچہ باقی نہ رہا۔
- ۲۱..... حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے آپ کو آسمانوں کا علم عطا فرمایا۔ جس کا آپ نے اظہار بھی فرمایا۔

- ۲۲..... حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام نے آپ سے ملاقات کر کے اپنی زندگی اور موت کی حقیقت بیان فرمائی۔
- ۲۳..... امام ابو حنیفہ اور آپ کے شاگرد رحمہم اللہ تعالیٰ آپ کے گرد گرد جمع ہوئے اور ان کے انوار سے آپ کا سینہ مملو ہو گیا۔
- ۲۴..... آپ کو مقامات صغریٰ کی سیر میں قطبیت ارشاد اور قطبیت افراد کا جامع بنایا۔
- ۲۵..... تعین وجودی اور تعین علمی کے اسرار آپ پر کھولے گئے اور اس مرتبہ علیا کے اسرار و برکات سے آپ مشرف ہوئے۔
- ۲۶..... آپ کو قلوب خمسہ کے اسرار سے نوازا گیا۔
- ۲۷..... آپ کو جہان علم اور جہان حیات کی سیر کرائی گئی۔
- ۲۸..... آپ کی دنیا کو حق تعالیٰ نے اپنے کرم بخش سے آخرت بنا دیا۔
- ۲۹..... آپ کو حقیقت قرآنی کے اسرار و انوار بیت اللہ کی حقیقت اور بیت المقدس کی حقیقت سے کافی حصہ عطا فرمایا گیا۔
- ۳۰..... آپ کو قضاے مہرم اور قضاے معلق کی قسموں کے اسرار کی اطلاع کے ساتھ مخصوص کیا گیا۔
- ۳۱..... آپ کو تشابہات قرآنی اور مقطعات قرآنی کے اسرار و رموز سے آگاہ کیا گیا۔
- ۳۲..... آپ جس گناہ گار کی مغفرت طلب کرتے اس سے عذاب قبر اٹھالیا جاتا۔
- ۳۳..... آپ کو متابعت سنت نبوی ﷺ کے سات درجات کے انوار و برکات سے نوازا گیا۔
- ۳۴..... آپ کے سینہ بے کینہ سے وسوس اور خناس کو نکال دیا گیا۔
- ۳۵..... شرک خفی کو آپ کی عبادت سے دور کر دیا گیا۔
- ۳۶..... آپ کو وہ راہ دکھائی گئی جو جذبہ و سلوک سے بالاتر ہے۔ جس کو آپ نے اقتباس نبوت کی راہ سے تعبیر فرمایا ہے۔
- ۳۷..... کامل متابعت نبوی کی بدولت آپ کو مقام رضا سے بالاتر مقام عطا فرمایا گیا اور اس کو محبت ذاتی کے ساتھ تعبیر کیا گیا۔
- ۳۸..... آپ پر ولایت صغریٰ و ولایت کبریٰ اور ولایت علیا کے درجات منکشف ہوئے۔
- ۳۹..... آپ کو بتایا گیا کہ مہدی آخر الزماں کے ظہور تک آپ جیسے باطنی کمالات و معاملات رکھنے والا فرد فرید ظہور میں نہیں آئے گا۔
- ۴۰..... آپ نے فرشتوں کے ساتھ عرش کے اوپر طواف کی سعادت حاصل کی۔
- ۴۱..... آپ کو الف ثانی کا معجزہ بنایا گیا اور ہزار دوم کا معجزہ بنایا گیا، اب جس کو فیض مل رہا ہے آپ ہی کے توسط سے مل رہا ہے۔
- ۴۲..... آپ کو صاحبان شریعت اور صاحبان طریقت کے درمیان ”صلہ“ بنایا گیا اور آپ نے دونوں کو یک جان کیا۔
- ۴۳..... آپ کو وحدۃ الوجود کی تنگنائے سے نکال کر وحدۃ الشہود کی آہنائے میں لے جایا گیا اور مقام عبودیت کی حقیقت آپ پر منکشف کر دی گئی۔
- ۴۴..... آپ نے مقام نبوت سے براہ راست وہ فیض پایا جو بہت کم خوش نصیبوں نے پایا ہوگا۔
- ۴۵..... آپ کو وہ علوم و معارف عطا کیے گئے جو علماء کے علوم اور اولیاء کے معارف کے علاوہ ہیں بلکہ آپ کے علوم و معارف کے مقابلے میں یہ سارے علوم و معارف پوست کا حکم رکھتے ہیں اور آپ کے علوم و معارف مغز کا حکم رکھتے ہیں۔
- ۴۶..... جو علوم خانی اللہ اور بقا باللہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ سب آپ پر منکشف کر دیے گئے۔
- ۴۷..... آپ کو مقام ولایت، مقام شہادت، مقام صدیقیت، مقام قربت، مقام نبوت وغیرہ کی آگہی بخشی گئی۔
- ۴۸..... آپ کو قطب ارشاد بنایا گیا جس کے واسطے کے بغیر رشد و ہدایت اور ایمان و معرفت حاصل نہیں ہو سکتی۔
- ۴۹..... آپ کو خزینہ رحمت بنایا گیا۔
- ۵۰..... آپ کو نہایت قیومیت سے سرفراز کیا گیا۔

۵۱..... ہاتھ نہیں نے آپ کو ندا دی:-

غَفُورٌ لَّكَ وَلَمَنْ تَوَسَّلَ بِكَ بِوَاسِطَةٍ أَوْ بِغَيْرِ وَاسِطَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(ترجمہ) میں نے تم کو بخشید یا اور اس کو جو تمہارے ذریعے وسیلہ ڈھونڈے، بالواسطہ یا بغیر واسطہ کے، قیامت کے دن تک۔

۵۲..... آپ نے فرمایا ”جو لوگ ہمارے طریقے میں قیامت تک بالواسطہ یا بلا واسطہ داخل ہوں گے خواہ مرد ہوں یا عورتیں سب کو

ہماری نظر کے سامنے لایا گیا نام و نسب مولد و مسکن بتایا گیا۔ اگر میں چاہوں سب کو ایک ایک کر کے بیان کر دوں۔“

۵۳..... ہاتھ نہیں نے آپ کو ندا دی:

إِنَّكَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

(ترجمہ) بیشک تم متقیوں میں سے ہو۔

۵۴..... آپ کو بشارت دی گئی کہ جس جنازے میں آپ شریک ہوں گے وہ بخشا جائے گا۔

۵۵..... بشارت دی گئی کہ جو علم آپ نے زبان سے ارشاد فرمایا یا قلمبند کئے وہ سب ہماری طرف سے فرمودہ ہیں۔ (خواہ عالم صحو میں

فرمائے یا عالم سکر میں)۔

۵۶..... آپ پر ظاہر کیا گیا کہ برصغیر میں انبیاء علیہم السلام تشریف لائے۔ جہاں وہ دفون ہیں ان خطوں کے انوار بھی آپ نے ملاحظہ

فرمائے۔

۵۷..... آپ نے تبلیغ دین متین کے لیے سنت رسول علیہ التحیۃ والتسلیم پر عمل کیا۔ بادشاہوں وزراء و امراء کو خطوط لکھے اور مختلف علاقوں اور

سکوں میں وفد بھیجے تعلیم و تعلم کی طرف بھرپور توجہ کی اور اس راہ میں وہ صبر و تحمل فرمایا کہ باید و شاید۔

۵۸..... آپ کا سلسلہ طریقت حرکی تھا سکونی نہ تھا۔

۵۹..... آپ کی جملہ تصانیف تصوف کے اسرار و معارف سے مملو ہیں اور ایک نئے جہان کی خبر دے رہی ہیں۔

۶۰..... آپ کے طریقہ تبلیغ و ارشاد نے حاکموں کا مزاج بدلا، حکومتوں کا انداز بدلا اور ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔

۶۱..... آپ نے وصال سے پہلے ۱۵ شعبان المعظم ۱۰۳۳ھ کو لوح محفوظ سے اپنا نام مٹتے ہوئے خود ملاحظہ فرمایا اور ۲۸ صفر المعظم ۱۰۳۳ھ

کو مسکراتے ہوئے جان عزیز جاں آفریں کے سپرد کر دی۔

نشان مرد مومن با تو گویم

چوں مرگ آید تبسم بر لب اوست

(اقبال)

☆.....☆.....☆

حواشی

۱..... احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف، مطبوعہ امرتسر، ۱۹۱۳ء

۲..... احمد سرہندی، شیخ: مبداء و معاد، مطبوعہ لاہور، ۱۹۵۶ء

۳..... بدرالدین سرہندی، خواجہ: حضرات القدس، جلد دوم، مطبوعہ لاہور، ۱۹۲۲ء

۴..... محمد باقی بابتہ، خواجہ: مکتوبات شریف، مطبوعہ لاہور

۵..... محمد ہاشم کشمیری، خواجہ: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور، ۱۸۸۹ء

۶..... محمد مسعود احمد پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، کراچی، ۱۹۷۶ء

۷..... محمد مسعود احمد پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال، سیال کوٹ، ۱۹۸۰ء

☆.....☆.....☆

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
میلا و مجید
حضرت محمد سلیم جان سلیم مجددی

☆☆

دیر را مژدہ کہ وضعی دگرے پیدا شد
ز شب تیرہ مبارک سحرے پیدا شد
آن چنان ابر عطا و کرم حق باریدا
گلشن فیض بدہر بام و درے پیدا شد
گشت آفاق منور ز ضیائے سرہند
در شب تار خلالت قرے پیدا شد
ماہ و انجم درخشید و فلک داد نویدا
برز میں مہر بڈی جلوہ گرے پیدا شد
تمہینیت رفت ز سبقتی بہ سادات علی
نامپ احمد مرسل بشرے پیدا شد
حسن ذات از رخ پر نور براگند نقاب
عشق رقصید کہ صاحب نظرے پیدا شد
مژدہ اے اہل دل و مژدہ اے ارباب وفا
کہ مسیحا نفسے، چارہ گرے پیدا شد
سزد از فخر اگر مادر گیتی نازدا
در کنارش چہ فحشتہ پرے پیدا شد
شعلہ زد عشق رسول از دم او در عالم
باز از خاک فردہ شرے پیدا شد
شکر کز قلوب انوار رسول عربی
احمد ہندی والا گہرے پیدا شد
شکر در باغ شریعت ز نہال فاروق
راحت قلب و نظر خوش شرے پیدا شد
عقدہ شرع و طریقت باشارت وا کرد
شکر کہ ایں سلسلہ را باز سرے پیدا شد
بود از منزل خود صوفی و ملا گمراہ
شکر کہ ایں قافلہ را راہبرے پیدا شد
باز بنیاد شہنشاہی اسلام نہاد
خسرو بے کلمہ و بے کمرے پیدا شد
سرنگوں بر در او سطوت شاہان جہاں
حاکم کشور دل تاجورے پیدا شد
کرد او بحدۂ اکبر و فیض سمار
قصر دیں را چہ عجب کار گرے پیدا شد
گردش پیش جہاں گیر نقدتم ہرگز
آں شبے مستثنیٰ مفتخرے پیدا شد
محرم شہر نہاں سالک راہ ایتقان
صاحب عزم و عمل دیدہ ورے پیدا شد
حاکم دین متین ماہی شرک و بدعت
حق نما، حق طلبی، حق نگرے پیدا شد
نازش عالمیاں قدوۃ خاصان خدا
در نکویان جہاں خوبرے پیدا شد
بہ کمالات و فضائل، بہ علوم و عرفان
فائق از اہل جہاں نامورے پیدا شد
آن مجدد کہ جہاں منتظر او بودا
شکر صد شکر کہ آں منتظرے پیدا شد
ظلمت بدعت و الحاد ز عالم بگریخت
شکر کز صبح سعادت اثرے پیدا شد

☆☆☆☆

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
کدام شاہ مجدد
عابد حسین عابد سہوانی

☆☆

سپیدہ دم کہ ازیں خاکدان ظلمانی
علم کشید سر عرش روح سیلانی
چوں واپس آمدہ از سیر عالم بالا
گوش ہوش من از یں راز گفت پنهانی
کہ ساکنان فرا دیس عالم بالا
کہ حاضران در بارگاہ سبحانی!
ہی برند طبق بر طبق پر از انوار!
بدوش خویش ز درگاہ خاص رحمانی!
بگفتش کہ کجا ی برند ایں انوار
جواب داد بعرب امام ربانی!
بگفتش کہ کدام ست آن امام کریم
گفت شاہ مجدد و امام ربانی!
کدام شاہ مجدد کہ بر در پاش
شہان دہر و سلاطین کنند در بانی
کدام شاہ مجدد کہ پیش از او را
”صل“ گفت جناب صہب رحمانی
کدام شاہ مجدد کہ کمالان جہاں
بر آستانہ پاش نہادہ پیشانی
کدام شاہ مجدد کہ خود بروضہ او
بہار باغ بیادہ پے گل افشانی
باستغاضہ فیضانش ذرہ ذرہ خاک
با قباب دہد درس نور افشانی
بفیض او دل ذرہ برعم خورشیدی
بلطف او دل قطرہ بجوش عمانی
دلش بمعرفت حق چو بکراں بحریت
کہ قطرہ قطرہ او تلمزی بطغیانی
تصور رخ پر نور او بدل کردم!!
طہیتم شدہ چوں آفتاب نورانی
طراز دولت جاہست دید نقش قدم
نشان راہ نجات است چین پیشانی
ز داغ مہر پیہر مرا نشانی دہ!!
ز درو عشق خدا لذتی کن ارزانی!!
بسوز عشق ولم را چو کود طور بسوز
بشوق دیدنش آید کلیم عمرانی!
ولم بسینہ بگرداں چو طرم خونیں
کہ قطرہ قطرہ بود زان چو بحر طوفانی
ہزار جوش زند بچو بحر طوفان جوش
چنان دلے بمن بیدلے کن ارزانی
بکن ز نور یقیں خانہ ولم روشن
چنان کہ مہر دہد ذرہ را درخشانی

(ماخوذ از الجہد بتہ الشوق الی الکفۃ المجہدیہ، مطبوعہ شای پریس، لکھنؤ، ص ۲۴ و ۲۵ تا ۲۷ ملخصاً، بشکریہ جناب مظہر علی خان مظہر

لکھنوی، مدینہ منورہ)

☆☆.....☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجدد اعظم

ابوالسرور محمد مسرور احمد

☆ ☆

حقیقت میں مجدد الف ثانی ہی مجدد اعظم ہیں، وہ سو سال کے مجدد نہیں، ہزار سال کے مجدد ہیں، وہ علماء و مشائخ کے مشائخ الیہ ہیں، مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے مولانا محمد علی مونگیری کو آپ کی طرف متوجہ کیا اور آپ کے فرمان کو واجب الاطاعت قرار دیا، وہ شاہ فضل رحمن گنج مراد آبادی نقشبندی مجددی کی خدمت میں خود حاضر ہوئے اور نوازے گئے، اپنے دارالعلوم منظر اسلام کے صدر مدرس بھی مولانا محمد ظہور الحسنین فاروقی نقشبندی مجددی کو مقرر فرمایا، آپ کے خلیفہ قطب مدینہ مفتی ضیاء الدین مدنی، حضرت مجدد الف ثانی کو ”ہمارے سر کے تاج“ فرمایا کرتے تھے، قطب مدینہ کے جد اعلیٰ حضرت علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ نے سب سے پہلے حضرت مجدد الف ثانی کو ”مجدد الف الثانی“ تحریر فرمایا..... بیشک حضرت مجدد الف ثانی ”مجدد اعظم“ ہیں۔

.....○ حضرت مجدد الف ثانی اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے حکومت و وقت کا اسلام کی طرف رخ موڑ دیا اور ایک عظیم اسلامی انقلاب برپا کیا

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کا سلسلہ طریقت برصغیر سے نکل کر ساری دنیا میں پھیل گیا۔

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اکابر مشائخ طریقت نے آپ کی آمد آمد کی پیش گوئیاں فرمائیں

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ دنیا کے بیشتر علماء و مشائخ نے آپ کو دوسرے ہزار سال کا مجدد تسلیم کیا

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ علماء اور عوام اہل سنت اور ساری دنیا میں مسلمان کہلانے والے فرقے اور جماعتیں آپ کی

تعریف میں رطب اللسان ہیں

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے ایک عظیم انقلاب برپا کیا اور خون کا ایک قطرہ تک نہ بہایا

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کی اولاد امجاد اور خلفاء نے صدیوں تبلیغ اسلام کے فرائض انجام دیئے

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کے علم لدنی کا ادراک کسی کے لئے ممکن نہیں

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے عرب و عجم کو اپنی شخصیت اور فکر سے بے حد متاثر کیا

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ نہ صرف برصغیر بلکہ ہزاروں لاکھوں غیر ملکی زبانیں بولنے والے آپ کے دامن سے وابستہ

ہوئے..... فارسی بولنے والے، عربی بولنے والے، ترکی بولنے والے، روسی بولنے والے، ملائی بولنے والے، انڈونیشی بولنے

والے، چینی بولنے والے اور برصغیر کی بیسیوں زبانیں بولنے والے آپ کے دامن سے وابستہ ہوئے

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ شاہان وقت آپ کے قدموں میں آ کر دفن ہوتے تھے۔

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ علم و دانش کی دنیا میں آپ کے مکتوبات شریف کی نظیر نہیں، نہ بیان میں نہ معنی میں

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کی نظریات و مکتوبات پر تھی

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے بادشاہوں، امیروں، فوجی افسروں، صوفیوں اور عالمیوں کی اصلاح فرمائی

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ جان کی بازی لگا کر بھرے دربار میں جہانگیر بادشاہ کو جبروت عطیسی سے انکار کر کے بادشاہ اور

درباروں کو حیران کر دیا

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے مسلم معاشرے میں کافرانہ و مشرکانہ رسوم کے خلاف سخت جدوجہد کی اور کامیاب

ہوئے

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ حضرت غوث اعظم نے صدیوں پہلے آپ کی آمد آمد کی خبر دی

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو شفاعت میں سے حصہ عطا فرما کر سرفراز فرمایا اور آخرت کا

اجازت نامہ بھی عطا فرمایا

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے کتب حدیث کے وہ نادر و نایاب مخطوطات مطالعہ فرمائے جو کہ آپ کے اساتذہ عرب

شریف سے لائے تھے

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کے مرشد کریم خواجہ باقی باللہ نے چالیس سال کی عمر شریف میں صرف چار سال رشد

و ہدایت کے بعد اپنی زندگی ہی میں تمام طالبین و سالکین کو آپ کے سپرد فرما دیا اور مرشد کریم کی زندگی ہی میں ان کے قائم مقام

ہو گئے۔

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کی شخصیت و فکر پر نہ صرف پاک و ہند اور بنگلہ دیش بلکہ ترکی میں، امریکہ میں، انگلستان

میں، بالینڈ میں، اسرائیل میں، ایران میں، سعودی عرب مکہ معظمہ میں، کینیڈا میں، تحقیقی کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

.....○ اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ خانہ ہیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے مسلم معاشرے میں کافرانہ و مشرکانہ رسوم کے خلاف سخت جدوجہد کی اور کامیاب ہوئے

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ حضرت غوث اعظم نے صدیوں پہلے آپ کی آمد کی خبر دی

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو شفاعت میں سے حصہ عطا فرما کر سرفراز فرمایا اور آخرت کا اجازت نامہ بھی عطا فرمایا

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ نے کتب حدیث کے دو نادر و نایاب مخطوطات مطالعہ فرمائے جو کہ آپ کے اساتذہ عرب شریف سے لائے تھے

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کے مرشد کریم خواجہ باقی باللہ نے چالیس سال کی عمر شریف میں صرف چار سال رشد و ہدایت کے بعد اپنی زندگی ہی میں تمام طالبین و سالکین کو آپ کے سپرد فرما دیا اور مرشد کریم کی زندگی ہی میں ان کے قائم مقام ہو گئے۔

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کی شخصیت و فکر پر نہ صرف پاک و ہند اور بنگلہ دیش بلکہ ترکی میں، امریکہ میں، انگلستان میں، بالینڈ میں، اسرائیل میں، ایران میں، سعودی عرب مکہ معظمہ میں، کینیڈا میں، تحقیقی کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ خانقاہیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بیشتر مرشدین و خلفاء، متبع سنت، عالم باعمل اور صاحب تصنیف ہیں

..... اس لیے بھی ”مجدد اعظم“ ہیں کہ آپ کے ماننے والوں نے ساری دنیا میں اسلام اور آزادی کے لیے جدوجہد کی

..... الغرض حضرت مجدد الف ثانی کے ظاہری و باطنی کمالات کا احاطہ ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے ملت اسلامیہ کو ایسا مجدد عطا فرمایا جو دوسرے ہزار سال کے تمام مجددین کا امام ہے۔

زبس ہمت و وسعت فیض باطن

بہ تجدید الف دوم شد معین

○

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی سرہند شریف (شرقی پنجاب، بھارت) میں ۱۰۱۷ھ/۱۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۳ھ/۱۶۲۳ء میں یہیں وصال فرمایا..... آپ کے والد گرامی کا اسم گرامی شیخ عبدالاحد (م ۱۰۳۷ھ/۱۵۹۸ء) تھا، آپ اپنے زمانے کے جلیل القدر عالم و عارف تھے، حضرت مجدد الف ثانی کا سلسلہ نسب ۲۹ واسطوں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے، آپ نے بیشتر علوم اپنے والد ماجد سے حاصل کئے، ان کے علاوہ مولانا کمال الدین کشمیری، مولانا یعقوب کشمیری اور قاضی بہلول بدخشی وغیرہ سے علوم نقلیہ و عقلیہ کی تکمیل فرمائی۔ قید قلعہ گوالیار کے زمانے میں (۱۰۲۸ھ تا ۱۰۲۹ھ) قرآن کریم حفظ کیا، آپ کے وجود مسعود سے سرہند شریف مرکز رشد و ہدایت اور مرکز علم و دانش بن گیا۔

یہاں ایک عظیم الشان دارالعلوم قائم تھا جس کا علمی فیض دور و نزدیک جاری و ساری تھا اور وہ علم و حکمت جس سے اللہ تعالیٰ سے حضرت مجدد الف ثانی کے مبارک سینہ کو معمور فرمایا تھا، وہ علم و حکمت تو کسی دارالعلوم میں نہ تھا، اس کا مخزن و منبع صرف آپ کا سینہ مبارک تھا جس سے فیض پانے والے فیض پاتے رہے اور پارہے ہیں۔

حضرت مجدد الف ثانی نے خلفاء راشدین اہل بیت اطہار اور صحابہ و کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعظیم و تکریم کی بڑی تاکید فرمائی، تقلید کو مسلمانوں کے لئے ضروری سمجھتے تھے، اہل سنت و جماعت کو فرقہ ناجیہ خیال فرماتے تھے، نجات ابدی کے لیے ہر صورت میں علماء اہل سنت و جماعت کی پیروی کو لازم قرار دیتے تھے، آپ کے عقیدے کے مطابق اللہ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا..... البتہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری صورت بشری کے قائل ہیں لیکن جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہتے ہیں اور دوسرے انسانوں کی طرح خیال کرتے ہیں ان کو آپ دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں سے دوستی اور آپ کے دشمنوں اور گستاخوں سے دشمنی کے قائل ہیں..... آپ نے سنت نبوی پر بہت زور دیا..... بدعت کے بارے میں آپ کا موقف یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کرم سے ہم کو قرآن و سنت عطا فرمائے جس طرح قرآن کریم میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا کمی بیشی جائز نہیں اسی طرح سنت میں بھی کسی قسم کی تبدیلی و کمی بیشی جائز نہ ہونی چاہیے، آپ ہر اس بدعت کی مخالفت فرماتے ہیں جس میں سنت میں کمی بیشی لازم آتی ہے..... البتہ اس کے علاوہ ہر بدعت حسنہ کو جائز قرار دیتے ہیں بلکہ بدعت حسنہ کو سنت حسنہ فرماتے ہیں کیونکہ جس حدیث میں نیک کاموں کی ترغیب دی گئی ہے اس میں ”سنت حسنہ“ اور ”سنت سیئہ“ کے الفاظ آئے ہیں۔ آپ نے اس حدیث پاک کو ”بدعت حسنہ“ کی تاکید میں کئی جگہ نقل فرمایا۔

تحصیل علم سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۹۹۸ھ میں دار السلطنت اکبر آباد آگرہ چلے گئے، یہ اکبر بادشاہ کا دار الحکومت تھا۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کے والد ماجد سرہند شریف سے آپ کو لینے کے لیے آگرہ پہنچے۔ آگرہ سے سرہند جاتے ہوئے تھامسر میں دربار اکبری کے ایک مقرب شیخ سلطان نے اپنی صاحبزادی سے حضرت مجدد الف ثانی کے عقد کی خواہش ظاہر کی جو حضرت مجدد الف ثانی نے قبول فرمائی اور آپ کا عقد ہو گیا، آپ کے خسر شیخ سلطان تھامسری، اکبر بادشاہ کے مقررین میں تھے، علوم نقلیہ کے ماہر تھے۔ اکبر بادشاہ جب نے اپنے تیسرے دور حکومت (۹۹۰ھ/۱۵۷۲ء) میں گائے کی قربانی پر پابندی لگائی تو آپ نے اس حکم کی خلاف ورزی فرمائی جس کی پاداش میں آپ کو ملک بدر کر دیا گیا، چند سال بعد اپنے سابقہ عہدے پر بحال ہوئے، غالباً اسی زمانے میں حضرت مجدد الف ثانی کا عقد ہوا۔

حضرت مجدد الف ثانی نے شیخ سلطان کی پیشکش کو قبول فرمایا اس کی بڑی وجہ اکبر بادشاہ کی حکم عدولی کرتے ہوئے شیخ سلطان کا اسلامی احکام پر عمل پیرا ہونا معلوم ہوتی ہے، حضرت مجدد الف ثانی کے عقد کے بعد ہندو درباری اور چوکنا ہو گئے کیونکہ حضرت مجدد الف ثانی نے ہندوؤں کے خلاف اندرون خانہ ایک عظیم مہم کا آغاز کر رکھا تھا چنانچہ ہندو درباریوں نے شیخ سلطان کے خلاف اکبر کو بھڑکایا اور آپ کو ۹۹۷ھ/۱۵۹۹ء میں پھانسی دے دی گئی۔ غالباً آپ کی پھانسی کے بعد حضرت مجدد الف ثانی میں ہندوؤں کے خلاف اور جذبات بھڑک گئے، اس کا اندازہ آپ کے مکتوبات شریف اور دوسری تصانیف سے ہوتا ہے، آپ نے لکھا ہے۔ اکبر نے برا ظلم کیا، بہت سے علماء کو ملک بدر کیا اور بہت سوں کو پھانسی پر لٹکا دیا۔

حضرت مجدد الف ثانی کو سات سلاسل طریقت میں اجازت و خلافت حاصل تھی۔ سلاسل کبرویہ، مداریہ، سہروردیہ، قلندریہ، چشتیہ میں اپنے والد ماجد شیخ عبدالاحد سے اجازت و خلافت حاصل تھی۔ اور سلسلہ قادریہ میں شاہ سکندر کینٹھلی سے سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ محمد باقی باللہ علیہم الرحمۃ سے اجازت و خلافت حاصل تھی۔



حضرت مجدد الف ثانی نے مندرجہ ذیل پانچ مقاصد کے حصول لیے جدوجہد کی۔

۱..... احیاء اسلام

۲..... اتباع سنت نبوی

۳..... تصوف کی اصلاح

۴..... بدعت کا استیصال

۵..... اسلامی حکومت کا قیام

احیاء اسلام کے لیے آپ نے اعیان مملکت اور شاہان وقت کو خطوط لکھے، مختلف صوبوں اور ملکوں میں اپنے خلفاء کی سرکردگی میں متعدد وفود بھیجے جس کے عالمگیر اثرات نظر آئے، مکتوبات کے ذریعہ اور خود اپنی مثال قائم کر کے اتباع سنت پر زور دیا۔ معاشرہ کا فراندر سوم اور شرکاء عادات سے معذور تھا آپ نے پوری قوت سے اس کی بیخ کنی فرمائی۔

آپ کے معاصر علماء و مشائخ اور آپ کے بعد آنے والے علماء و مشائخ آپ کی تحریک سے بے حد متاثر ہوئے۔ برطانوی دور حکومت میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے آپ کی عشق مصطفیٰ اور رد بدعات کی تحریک کو فروغ دیا اور ڈاکٹر محمد اقبال نے آپ کے نظریہ وحدت الشہود کو اپنے پیغام کے ذریعہ عالمگیر بنایا۔

حضرت مجدد الف ثانی کی کوششوں کے نتائج آپ کی زندگی ہی میں نظر آنے لگے اور ایک عظیم انقلاب برپا ہوا..... چنانچہ:-

۱..... بادشاہ کے حضور سجدہ تعلیمی لازم تھا وہ موقوف کر دیا گیا

۲..... گائے کی قربانی جس پر سخت پابندی تھی وہ جہانگیر نے حضرت مجدد الف ثانی کی موجودگی میں ذبح کروائی

۳..... شراب جو پورے ملک میں عام تھی اس پر پابندی لگا دی گئی

۴..... مساجد و مدارس جن کو دیرین کر دیا گیا تھا وہ پھر تعمیر ہو گئے

۵..... شریعت کا بول بالا ہوا

۶..... انغرض حضرت مجدد الف ثانی کی تحریک کے نتیجے میں بیشمار اصلاحات ہوئیں

دو برجید کے مختلف محققین اور دانشوروں نے حضرت مجدد الف ثانی کی عالمگیر خدمات کا اعتراف کیا، چنانچہ ڈاکٹر حفیظ ملک لکھتے ہیں:-

شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کی عظمت اور جہانگیر بادشاہ کے سامنے سجدہ تعظیمی سے آپ کے انکار کو ڈاکٹر

اقبال نے بہت سراہا ہے۔

مسلمانوں کے لئے جو آپ نے خدمات انجام دیں ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آپ کو اقبال نے ہندوستان میں

ملت اسلامیہ کا روحانی نگہبان اور پاسبان قرار دیا ہے اور یہ کہا ہے کہ جو خطرات اکبر بادشاہ کی مذہبی و سیاسی بدعات و

اختراعات میں پوشیدہ تھے اللہ نے اس سے آپ کو آگاہ و خبردار کر دیا.....

شیخ احمد سرہندی کو بجا طور پر مجدد الف ثانی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ نے دوسرے ہزارے کے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونکی اور نہایت کامیابی کے ساتھ اکبر اعظم کی لحدِ ابد سرگرمیوں کا مقابلہ کیا۔

حضرت مجدد الف ثانی کا فیض آپ کے صاحبزادگان، خلفاء اور مشائخ سلسلہ کے ذریعے ہندوستان سے باہر ساری دنیا میں

پھیلا خصوصاً عرب دنیا میں آپ کے مکتوبات شریف کا عربی میں ترجمہ ہوا اور مکہ معظمہ سے شائع ہوا..... حال ہی میں اس کا جدید اڈیشن (۳ مجلدات) بیروت سے شائع ہوا ہے۔



حضرت مجدد الف ثانی کی متعدد تصانیف میں فارسی مکتوبات شریف اپنی نظیر نہیں رکھتے، تین جلدوں پر مشتمل ہیں، مکتوبات شریف کے علاوہ آپ کی یہ تصانیف بھی ہیں۔ اثبات النبوة، مبداء و معاد، مکاشفات غیبیہ، معارف لدنیہ، رد الزرقضہ، شرح رباعیات بے رنگ، رسالہ تعین و لاتعین، رسالہ مقصود الصالحین، رسالہ در مسئلہ وحدت الوجود، آداب المریدین، رسالہ جذب و سلوک اور رسالہ علم حدیث وغیرہ وغیرہ..... حضرت مجدد الف ثانی کی نگارشات اگرچہ تعداد میں کم ہیں لیکن قدر و قیمت میں بہت زیادہ ہیں کیونکہ یہ تخلیقی ہیں..... مکتوبات شریف کے ایک مکتوب کا انگریزی میں ترجمہ کر کے لندن کی ایک علمی مجلس میں ڈاکٹر محمد اقبال نے پیش کرنا چاہا لیکن خود کو ترجمہ سے عاجز پایا اور برملا اس کا اعتراف کیا کہ انگریزی میں وہ الفاظ ہی نہیں جن کے ذریعہ مکتوب شریف کا صحیح ترجمہ پیش کیا جاسکے۔



حضرت مجدد الف ثانی کی زندگی، افکار و نظریات اور خدمات پر عالمی سطح پر تحقیق ہوئی ہے اور ہماری معلومات کے مطابق اب تک بارہ محققین ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور کچھ کر رہے ہیں..... ایک اہم کام امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل (کراچی، پاکستان) کر رہی ہے..... حضرت مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات اور افکار و نظریات سے متعلق تحقیقی و علمی مقالات کا ایک عظیم انسائیکلو پیڈیا ”جہان امام ربانی مجدد الف ثانی“ کے عنوان سے سات جلدوں پر ۲۰۰۲ء سے مرتب ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ چھ جلدیں ۲۰۰۵ء تک شائع ہو جائیں گی، ساتویں جلد بعد میں شائع کی جائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ..... تقریباً ۱۲۵ رنگین فلموں پر مشتمل یہ مجموعہ ”نور اعلیٰ نور“ کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے، امید ہے کہ امام ربانی فاؤنڈیشن کی یہ خدمات عالمی سطح پر مقبول ہوں گی اور حضرت مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات اور افکار و نظریات سے عوام و خواص سب مستفیض ہوں گے..... اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ کے روحانی فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ

ابوالسرور محمد سرور احمد

۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

چیمبرمین

امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل

(سندھ، کراچی)

اسلامی جمہوریہ پاکستان

ماخذ و مراجع

- ۱..... احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف، تین مجلدات، مطبوعہ امرتسر ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء
- ۲..... احمد سرہندی، شیخ: اثبات النبوة، مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء
- ۳..... محمد اقبال، ڈاکٹر: بال جبریل، مطبوعہ لاہور، ۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷ء
- ۴..... محمد اقبال، ڈاکٹر: تشکیل جدید الہیات (ترجمہ سید نذیر نیازی) مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۸ء
- ۵..... بدرالدین سرہندی: حضرت القدس، مطبوعہ لاہور، ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء
- ۶..... حفیظ ملک، ڈاکٹر: مسلم نیشنلزم ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ واشنگٹن، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء
- ۷..... ابوالحسن زید فاروقی: مقامات خیر، مطبوعہ دہلی، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء
- ۸..... محمد مراد منزلوئی: الدرر المکتوبات النفیسیہ (ترجمہ عربی مکتوبات امام ربانی) مطبوعہ مکتبہ المکرمہ، ۱۳۱۶ھ/۹۹-۱۸۹۸ء (تین مجلدات)
- ۹..... محمد مسعود احمد پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی، ۱۳۹۶ھ/۱۹۹۶ء
- ۱۰..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور، ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء
- ۱۱..... نیکولس مینوکی: فسانہ سلطنت مغلیہ، مطبوعہ آگرہ، ۱۳۳۹ھ/۱۹۱۳ء

آئینہ مرقعات

..... مرقع مقامات مقدسہ

- ۴۹ بیت اللہ شریف، مسجد حرام، مکہ معظمہ
- ۵۰ بیت اللہ شریف، مسجد حرام کی جالیوں
- ۵۱ گنبد خضراء
- ۵۲ مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء
- ۵۳ مسجد نبوی شریف کا اندرونی منظر
- ۵۴ مسجد نبوی شریف
- ۵۵ مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء
- ۵۶ شہر مدینہ منورہ کا فضائی منظر
- ۵۷ روضہ شریف حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم
- ۵۸ اندرونی منظر روضہ مبارک حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم
- ۵۹ روضہ مبارک سراقہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۶۰ مسجد شریف حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۶۱ بیرونی منظر مزار مبارک حضرت سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- ۶۲ مزار مبارک حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۶۳ مسجد شریف امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۶۴ جامع مسجد کوفہ
- ۶۵ مرقد حسین بن منصور الحلاج
- ۶۶ مرکزی دروازہ مرقد حسین بن منصور الحلاج
- ۶۷ مزار مبارک و مسجد شریف سید علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۶۸ مینارہ حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۶۹ مرکزی دروازہ و دربار حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۷۰ حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار اقدس کی جالیوں کا دروازہ

- ۷۱..... اندرونی منظر مزار مبارک حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۷۲..... مزار پرانوار حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۷۳..... روضہ مبارک خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۷۴..... دربار علیہ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۷۵..... درگاہ شریف خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۷۶..... مرقہ انور حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۷۷..... شکستہ دیوار، ایوان کسری
- ۷۸..... مزار مبارک شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۲..... مرقع نقشبندی

- ۸۱..... سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۸۲..... روضہ شریف حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابیرونی منظر
- ۸۳..... مزار مبارک حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۸۴..... مرقہ انور حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۸۵..... مزار مبارک حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۸۶..... مزار مبارک حضرت بہاء الدین نقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۸۷..... مزار مبارک حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۸۸..... مزار مبارک حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۸۹..... مزار مبارک حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۹۰..... مزار مبارک حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۹۱..... مزار مبارک حضرت خواجہ عبید اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ابن خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ)
- ۹۲..... مزار مبارک حضرت خواجہ عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ابن خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ)

۳..... مرقع مجددی اول

- ۹۵..... روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۹۶..... مسجد شریف و روضہ شریف سیدنا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۹۷..... مکتوبات شریف حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ محمد ستید، شجرہ شریف مکتوبہ خواجہ سیف الدین علیہم الرحمۃ
- ۹۸..... مزار پرانوار ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۹۹..... مرکزی مسجد شریف ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۰..... اندرونی منظر مسجد شریف ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۱..... جمع مسجد فیروز شاہ بادشاہ
- ۱۰۲..... مرکزی دروازہ جمع مسجد فیروز شاہ بادشاہ
- ۱۰۳..... مزار مبارک علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۴..... مزار مبارک علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۵..... محراب شریف مسجد علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۶..... مسجد شریف علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۷..... نو تعمیر شدہ محراب شریف علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۸..... گنبد شریف مزار مبارک حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۰۹..... مزار مبارک حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۱۰..... مسجد خیر المناسبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۱۱۱..... مزار مبارک خواجہ حسام الدین عبیدہ الرحمۃ
- ۱۱۲..... مزار مبارک عبدالرحیم خان خانان علیہ الرحمۃ
- ۱۱۳..... مزار مبارک عبدالرحیم خان خانان علیہ الرحمۃ
- ۱۱۴..... مزار مبارک مرتضیٰ خان شیخ فرید بخاری
- ۱۱۵..... مقبوضہ کشمیر
- ۱۱۶..... مقبوضہ کشمیر
- ۱۱۷..... قلعہ کانگرہ

۴..... مرقع جہاں گیری

۱۲۱ قبر اکبر بادشاہ، سکندروہ
۱۲۲ عبادت خانہ اکبر بادشاہ، فتح پور سیکری
۱۲۳ قلعہ جہاں گیری بادشاہ، آگرہ
۱۲۴ قلعہ جہاں گیری بادشاہ، آگرہ
۱۲۵ مقبرہ جہاں گیری بادشاہ، لاہور
۱۲۶ شیش محل قلعہ لاہور
۱۲۷ دروازہ قلعہ لاہور
۱۲۸ لال قلعہ دہلی
۱۲۹ دیوان خاص لال قلعہ دہلی
۱۳۰ دیوان خاص لال قلعہ دہلی
۱۳۱ دیوان خاص کابیر دہلی منظر دہلی
۱۳۲ دیوان عام لال قلعہ دہلی
۱۳۳ دیوان عام کابیر دہلی منظر دہلی
۱۳۴ جامع مسجد شاہجہانی، دہلی
۱۳۵ تاج محل، آگرہ
۱۳۶ مزارات شاہجہاں بادشاہ و ملکہ ممتاز محل، آگرہ
۱۳۷ موتی مسجد عالم گیری، لال قلعہ دہلی
۱۳۸ جامع مسجد عالم گیری، لاہور

۵..... مرقع مجددی دوم

۱۳۹ مزار مبارک خواجہ محمد صادق و خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ
۱۴۰ مزار مبارک خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ، سرہند شریف
۱۴۱ مزار مبارک خواجہ عیسیٰ الدین علیہ الرحمۃ، سرہند شریف
۱۴۲ مزار مبارک خواجہ میر محمد نعمان علیہ الرحمۃ، آگرہ
۱۴۳ مزار مبارک شیخ طاہر بندگی علیہ الرحمۃ، لاہور
۱۴۴ مزار مبارک شیخ طاہر بندگی علیہ الرحمۃ، لاہور
۱۴۵ مزار مبارک شیخ طاہر بندگی علیہ الرحمۃ، لاہور
۱۴۶ مزار مبارک شیخ نور محمد بدایونی علیہ الرحمۃ، دہلی
۱۴۷ خانقاہ مظہریہ، دہلی
۱۴۸ مزارت مبارک مرزا مظہر جان جاناں، شاہ غلام علی دہلوی، شاہ ابوسعید، شاہ ابوالخیر علیہم الرحمۃ، دہلی
۱۴۹ درگاہ شریف شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق
۱۵۰ مزار پرانوار مولانا خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق
۱۵۱ مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق
۱۵۲ کتبہ مزار پرانوار شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق
۱۵۳ بیرونی منظر مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق
۱۵۴ روضہ شریف امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ، بریلی
۱۵۵ مزار پرانوار امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ، بریلی
۱۵۶ مسجد جامع فتح پوری، دہلی
۱۵۷ مسجد جامع فتح پوری، دہلی کا ایک منظر
۱۵۸ مزار مبارک مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر علیہ الرحمۃ، دہلی
۱۵۹ مزار ڈاکٹر محمد اقبال، لاہور
۱۶۰ روضہ شریف حضرت سالم ابوسعید مجددی علیہ الرحمۃ، کوئٹہ (بلوچستان)
۱۶۱ روضہ شریف حضرت مفتی محمد محمود الوری نقشبندی علیہ الرحمۃ حیدرآباد (سندھ)
۱۶۲ روضہ شریف حضرت حکیم مشتاق احمد نقشبندی علیہ الرحمۃ، کراچی (سندھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مرقع مقامات مقدسہ

شانِ حمد تیری میرے فکر و فن سے بالاتر
ہے تو ہی اول و آخر ہے تو ہی باطن و ظاہر
(مصطفیٰ)

عکس بشکریہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

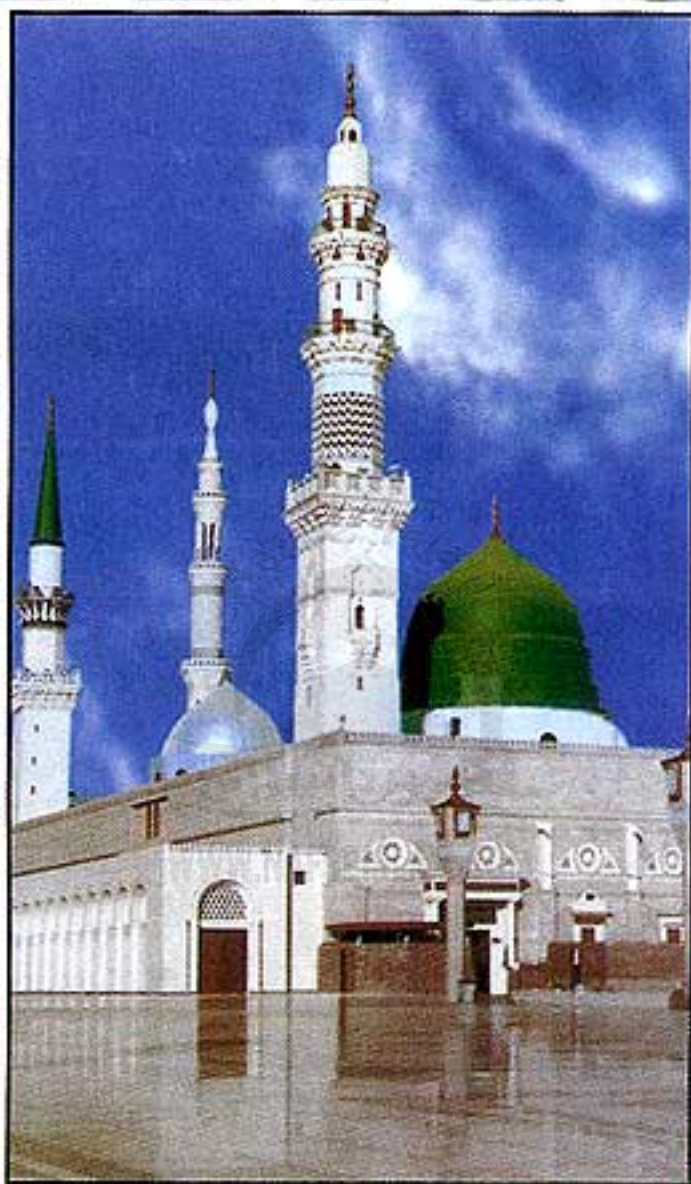
(مدینہ منورہ)	عبدالواسع باقر	☆
(کراچی)	محمد انیس مسعودی	☆
(کراچی)	شیخ صبورا احمد	☆
(کراچی)	محمد شمیم محمودی	☆
(لیوٹن)	عبدالباقی قریشی	☆
(کراچی)	جاوید حسن	☆
(راولپنڈی)	افتخار احمد حافظ	☆



مسجد حرام ، مکہ معظمہ - سعودی عرب



نبیٹ اللہ شریف مسجد حرام کی برجہ بڑی سے
 یہ نغفہ سعودی عرب

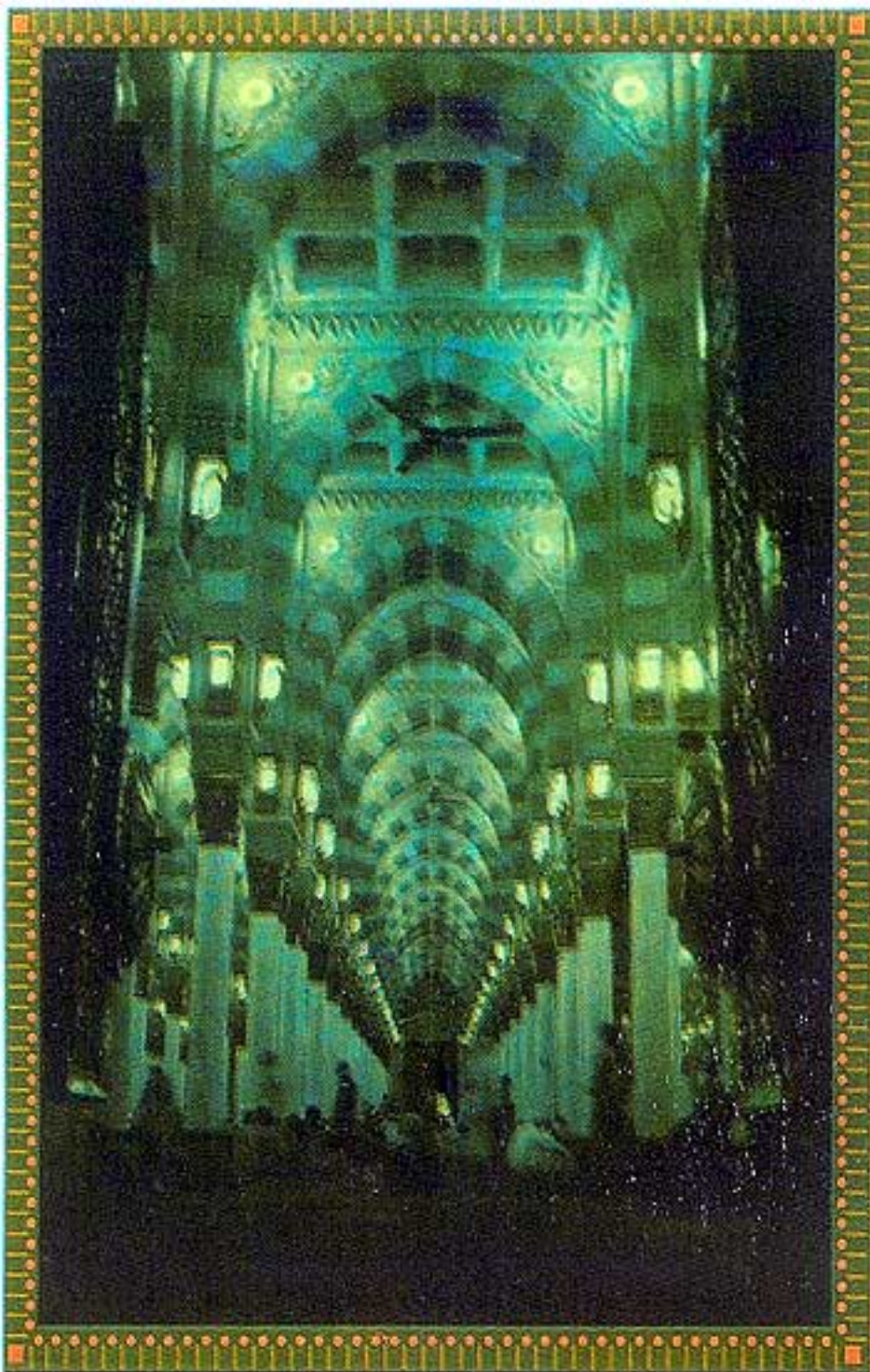


گفتید حضرت اء

(مدینہ منورہ - سعودی عرب)

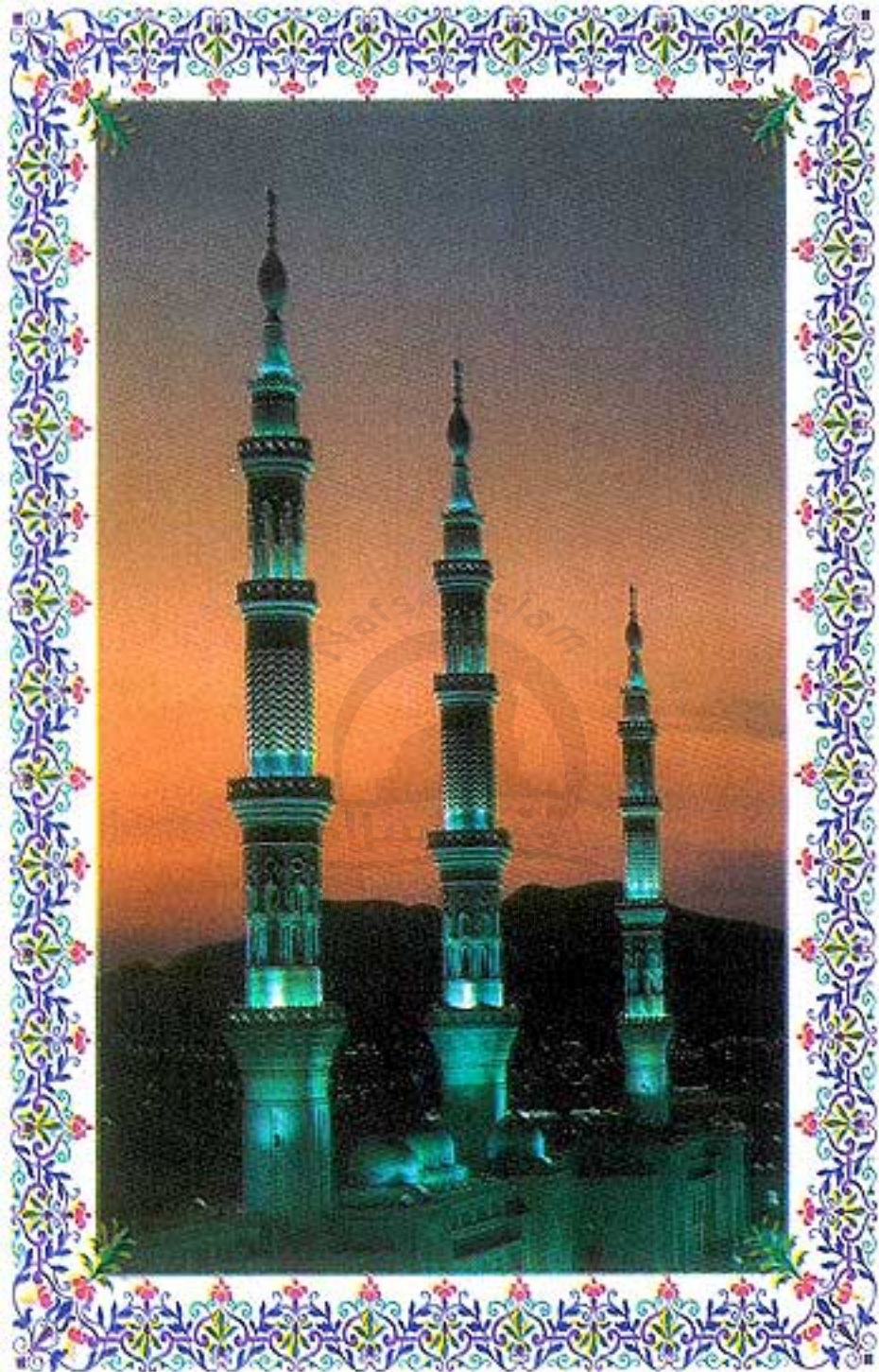


مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء
(مدینہ منورہ - سعودی عرب)

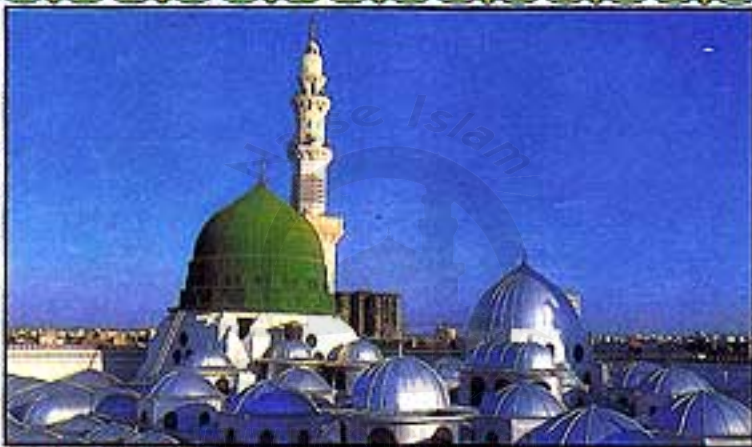


مسجد نبوی شریف کا اندرونی منظر

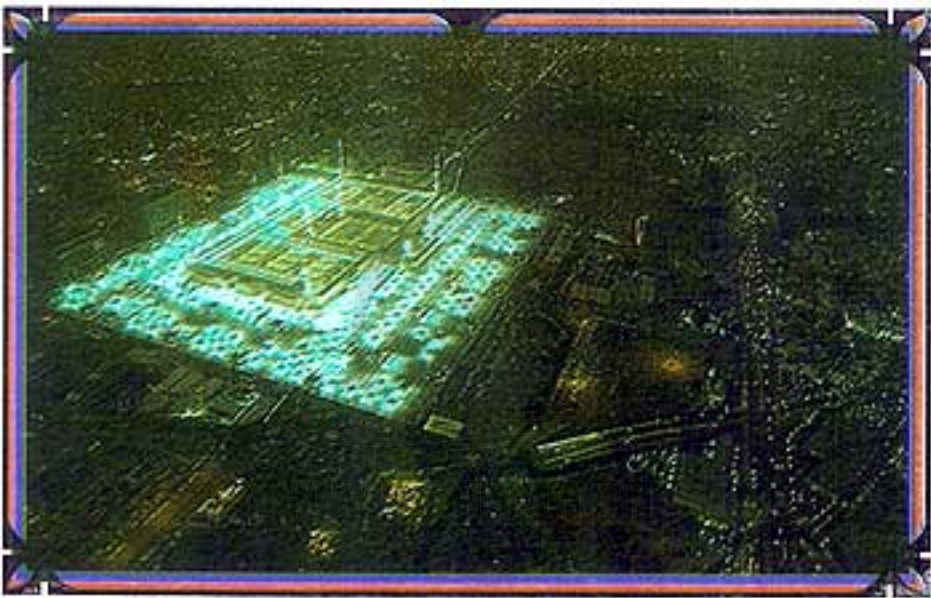
مدینہ منورہ - سعودی عرب



مسجد نبوی شریف
مدینہ منورہ - سعودی عرب



مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء
(مدینہ منورہ - سعودی عرب)



شهر مدینه المنوره کا فضائی منظر



رواقہ شریفہ حضرت علیؑ علیہ السلام انبیا علیہ السلام
 نجف شریف - بغداد شریف



حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
سر مبارک کے مزار اقدس کا دروازہ دمشق - شام



اندرونی منظر دوشنبہ شریف حضرت علی اکرم اللہ وجہہ الکریم
 نجف اشرف۔ بغداد شریف



مسجد شرف الامام حسين رضي الله تعالى عنه
 قاهره - مصر



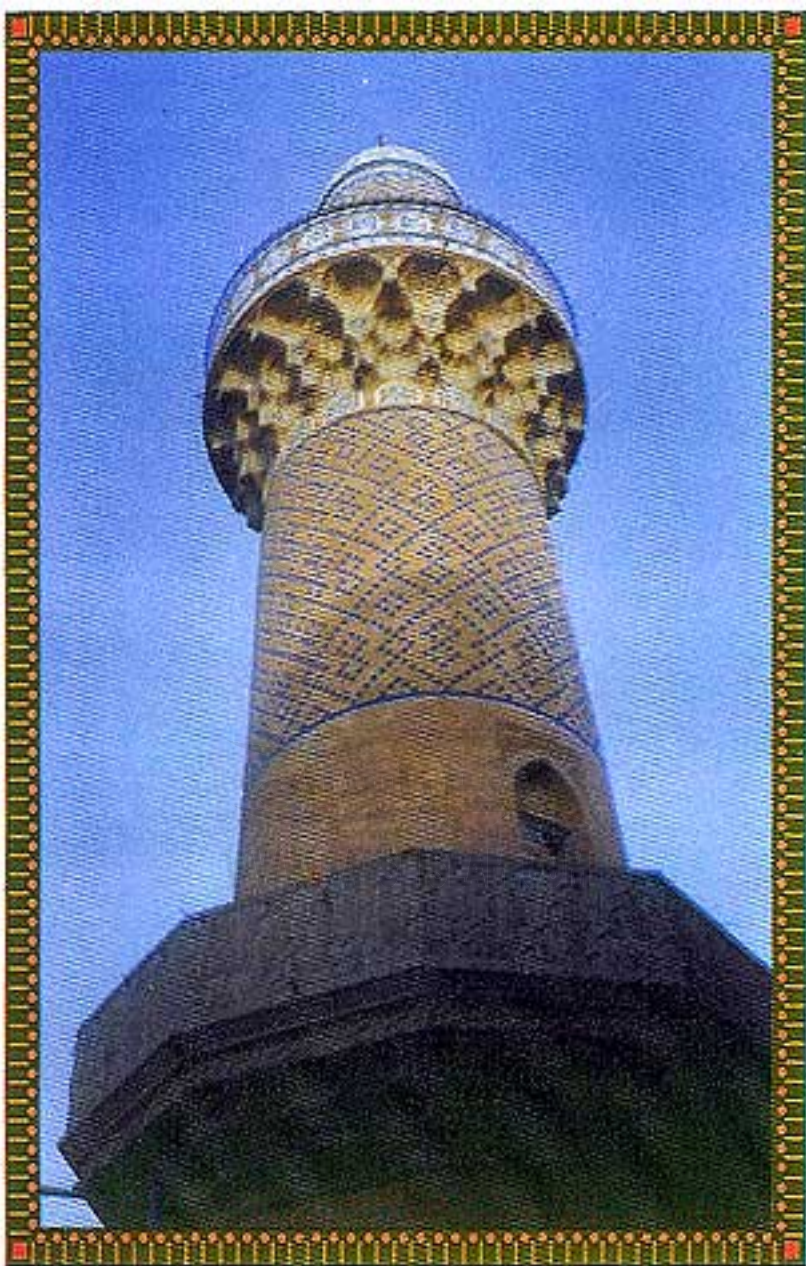
پیر و فی مشظہ مراد مبارک حضرت بی بی نذیب رضی اللہ تعالیٰ عنہا
دشقہ نام



مزار الشریف حضرت امام ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بلد بصریہ - عراق

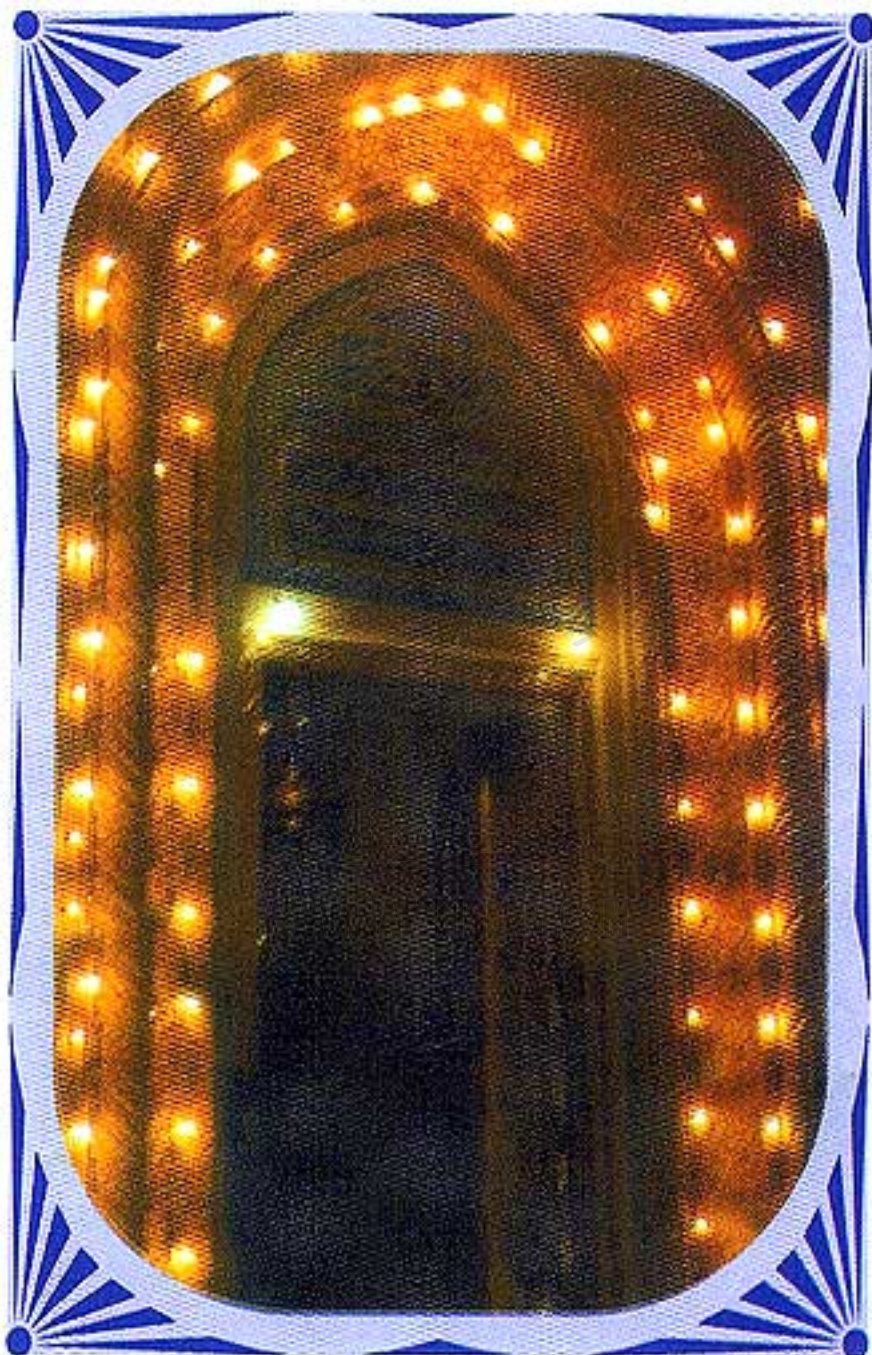


مزارِ مہنا دگ حضرت سید علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الرحمہ
 المعروف بہ داتا گنج بخش مع مسجد شریف
 لاہور - پاکستان



پیرنادر، عزادار مبارک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

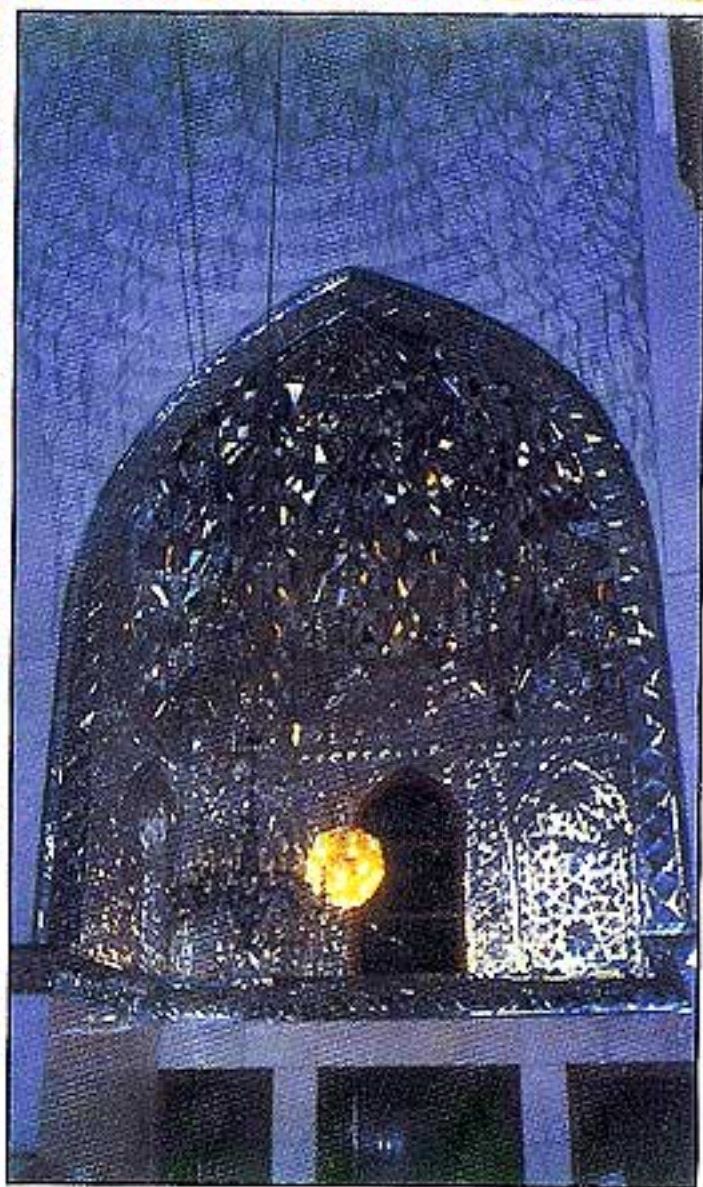
بغداد شریف - عراق



مرکزی دہرہ نازہ دربار حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بغداد شریف - عراق



رد قبضہ میرا درگہ خواجہ محمد بن الدین شیشی و حضرت اللہ تعالیٰ علیہ
اجمیر شریف - بھارت



اندر وانی منظر مرزا ابرہہ مبارک حضرت عورت اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 بغداد شریف۔ عراق



حضرت ابوالفضل و حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
کربلا، عراق



در بارہ عالیہ خواجہ معین الدین چشتی مدظلہ العالی علیہ

اجمیر شریف - بھارت



مرقد آقا حضرت امام محمد غفر الله تعالى عليه

بغداد شریف - عراق



شہزادہ شہر آشرف
مقام شیراز

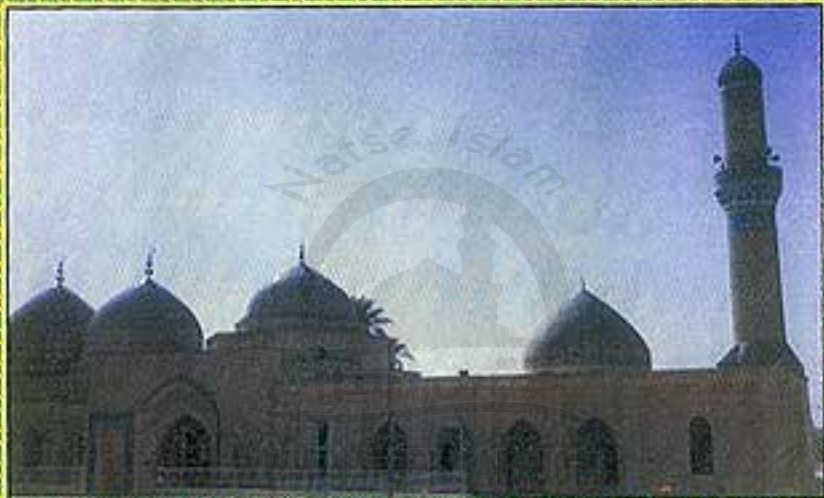


مزار مبارک حضرت محی الدین ابن العربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دہلی - شام



سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ



حضرت عیلمان افشاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
روحہ شریف کا بیرونی منظرہ آئن۔ بغداد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مرقع نقشبندی

یقیناً رہ نما ہیں ریگزارِ زندگانی میں
ترے اطوارِ حقانی، ترے افکارِ قرآنی
(مصطفیٰ)

عکس بشکریہ

(کوئٹہ)

ابو حفص عمر المجد دی



(کراچی)

محمد انیس مسعودی



(کراچی)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری



(دہلی)

محمد محسن خان



(کوئٹہ)

صادق خادم





مزار مبارک حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

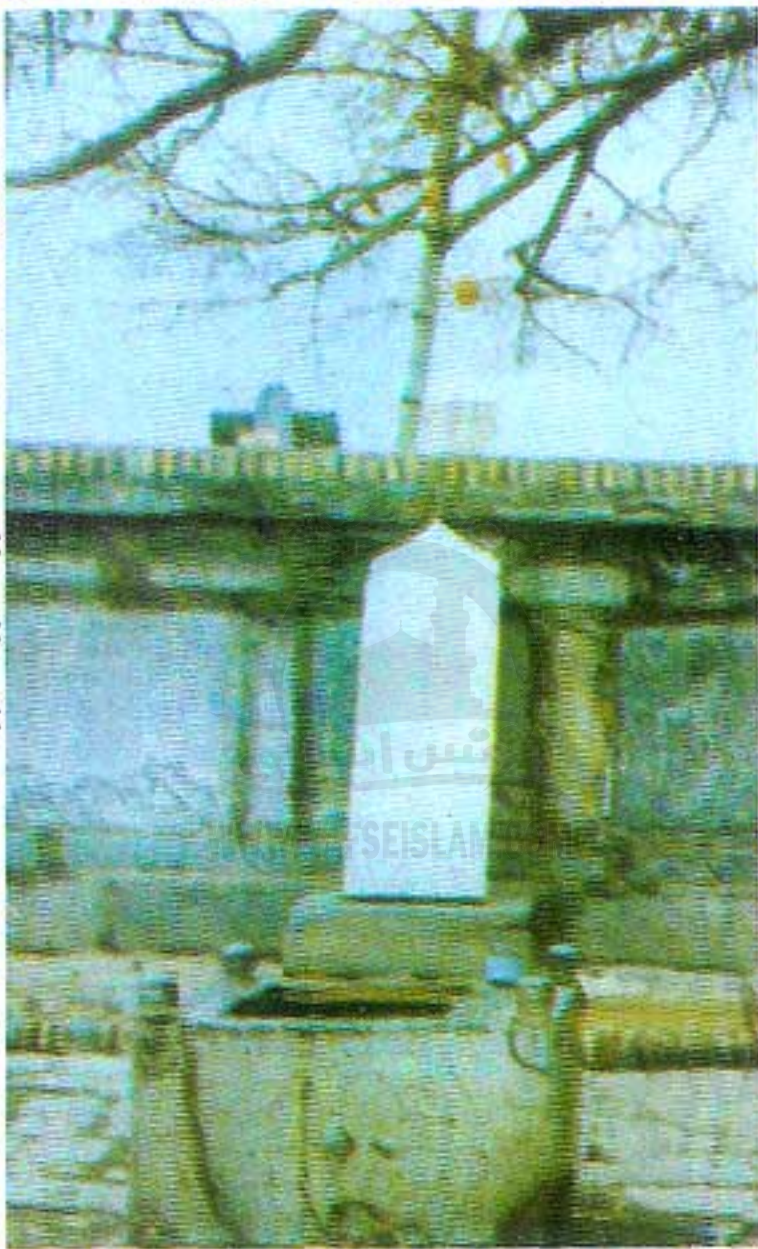
ہرات - ہندو



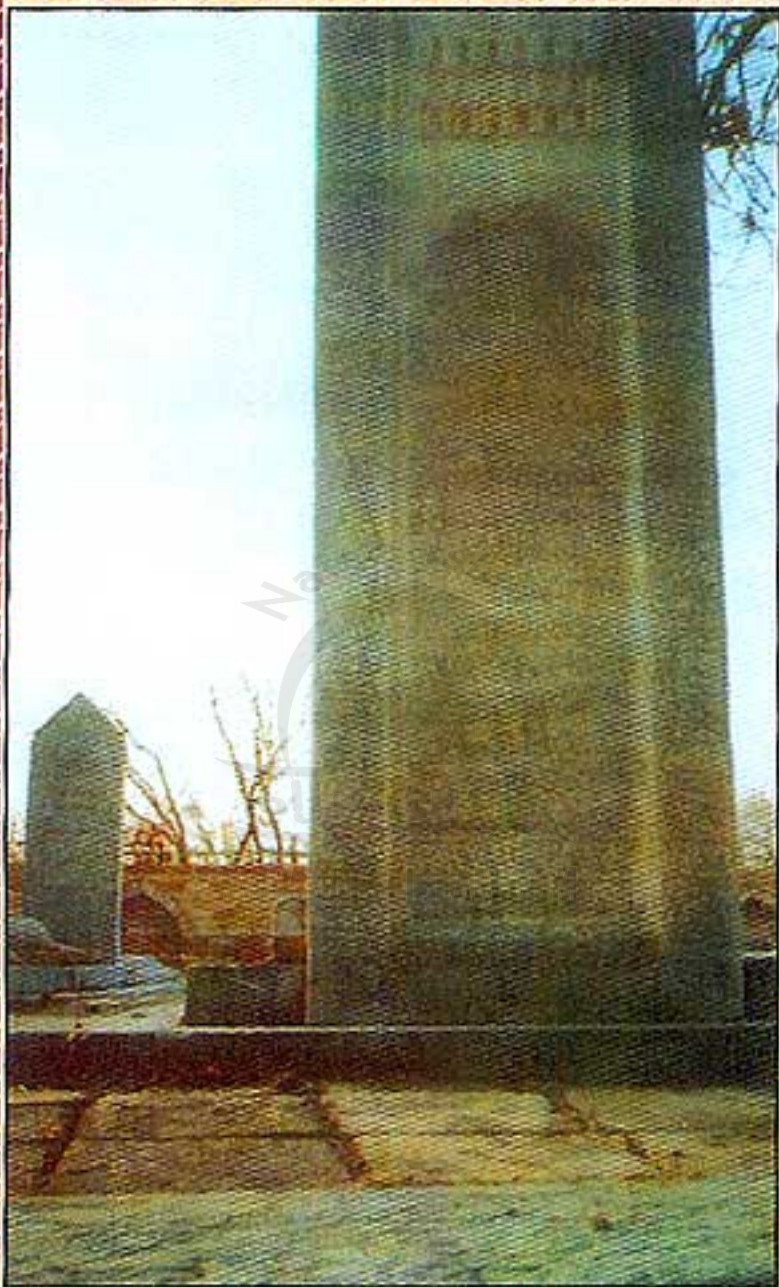
مرقد النور حضرت خبیبہ القدرہؑ علیہ الرحمہ
بغداد شریف - عراق



مزار مبارک حضرت میرزا عقیلی علیہ الرحمہ
بغداد شریف - عراق



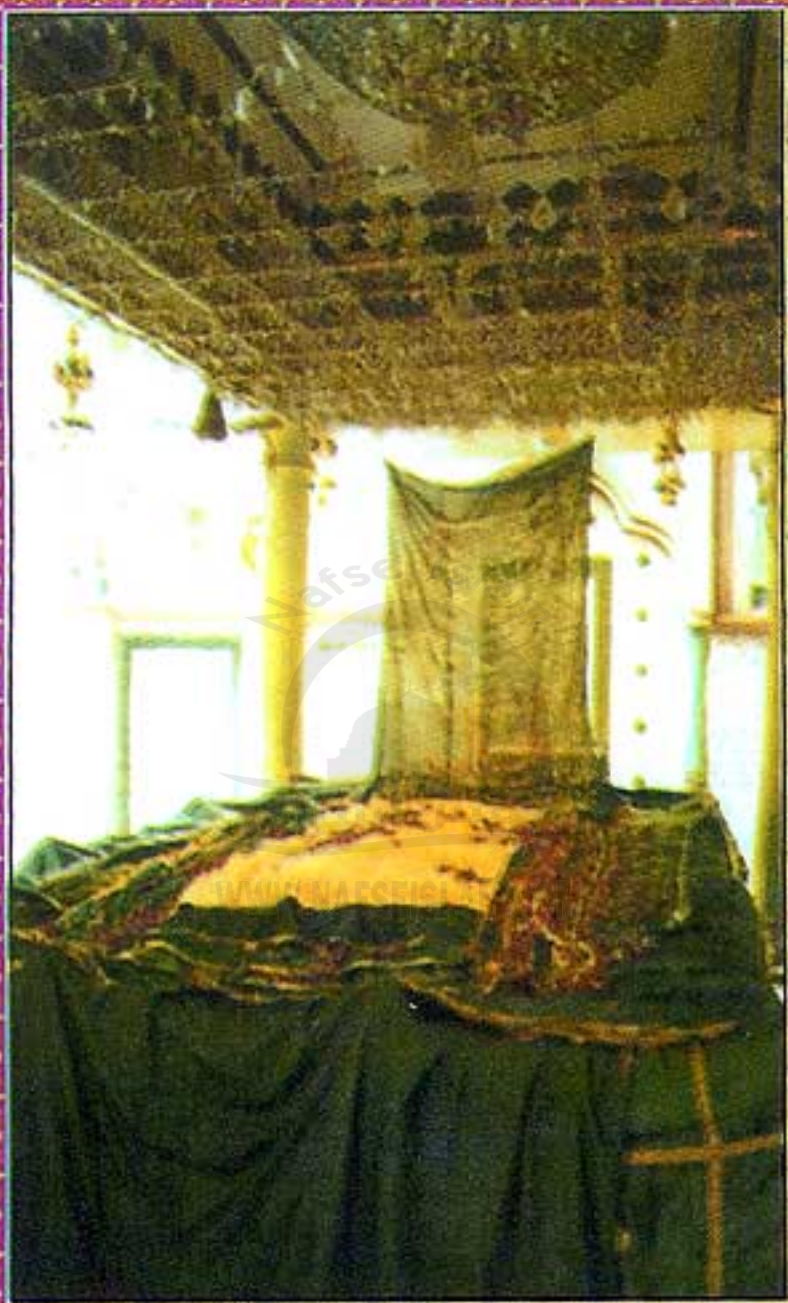
مزار شریف حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند علیہ الرحمہ



مزار مبارک خواجہ غیبیہ اللہ احرار علیہ الرحمہ
سرقند



مزار اقدس حضرت بابا یزید بشطامی علیہ الرحمہ
 مزار اقدس حضرت بابا یزید بشطامی علیہ الرحمہ
 بشطام ساریان



مزار اقدس مبارک حضرت خواجہ ربانی رحمۃ اللہ علیہ

دہلی - بھارت



درگاہ شریف خواجہ بہاؤ الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
 اجمیر شریف - بھارت